WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
09 ستمبر 2026
WEDNESDAY
09 SEPTEMBER - 2026

صفحہ 08
شفالی ورما کو آؤٹ کرنے کے بعد فاطمہ ثناء پر جرمانہ

صفحہ 08
آئی سی سی ٹی 20/رینکنگ:

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 222 | جلد: 16

دفعہ 370 کی منسوخی سے وزیر اعظم مودی نے جموں وکشمیر کی تقدیر بدل دی

خطے کی ترقی کی کہانی نمایاں مثال بن کر سامنے آئی

خطے میں ترقی، سرمایہ کاری اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کی راہیں کھل گئی/منوج سنہا

سرینگر،، 08 ستمبر،،این این بی،،جموں وکشمیر میں ترقی کی کہانی ایک نمایاں مثال بن کر سامنے آئی ہے کی بات کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ دفعہ 370 کی منسوخی نے جموں وکشمیر کی تقدیر بدل دی اور ترقی کے محاذ پر گزشتہ چھ برس غیر معمولی اہمیت کے حامل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر خوف کے سائے سے مواقع کی روشنی، تنہائی سے انضمام اور مایوسی سے امید و مستقبل کی جانب بڑھا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں دفعہ 370 کی منسوخی نے جموں وکشمیر کی تقدیر بدل دی ہے اور گزشتہ چھ برس کے دوران خطے میں ترقی کے

میدان میں نمایاں تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں۔ امریکا کے شہر شکاگو، الینوائے میں منعقدہ آئی آئی ٹی (بی ایچ یو) گلوبل ایلومنائی میٹ سے خطاب کرتے جموں کشمیر کے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے مہامنا پنڈت مدن موہن مالویہ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انجینئرنگ تعلیم کے فروغ اور ہندوستان کی صنعتی ترقی میں ان کے اہم کردار کو اجاگر کیا۔/102

لال قلعہ دہلی دھماکہ کیس
این آئی اے نے قاضی گنڈ میں ملزم کی رہائش گاہ کی تلاشی لی

سرینگر،، 08 ستمبر،،این این بی،،لال قلعہ دہلی دھماکہ کیس میں تحقیقاتی عمل کو تیز کرتے ہوئے قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے قاضی گنڈ میں مبینہ ''وائٹ کالر'' دہشت گردی کے ملزم عدیل مجید راتھر کی رہائش گاہ پر تلاشی لی۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے قاضی گنڈ میں مبینہ ''وائٹ کالر'' دہشت گردی کے ملزم عدیل مجید راتھر کی رہائش گاہ پر تلاشی لی۔ حکام کے مطابق یہ کارروائی گزشتہ سال نومبر میں دہلی میں پیش آئے بم دھماکے کے سلسلے میں جاری تحقیقات کے تحت انجام دی گئی۔ مذکورہ دھماکے میں ایک درجن سے زائد افراد ہلاک جبکہ 20/101

'پہلے آئی ایف ایف جے کے' کے
جے اینڈ کے سلیکٹ سیکشن کیلئے پانچ فلمیں منتخب کی گئیں

سری نگر،، 08 ستمبر،،جموں وکشمیر سے تعلق رکھنے والے ہدایت کاروں کی پانچ فلمیں جموں وکشمیر کے پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹول (آئی ایف ایف جے کے 2026) کے مقابلہ جاتی زمرے جے اینڈ کے سلیکٹ سیکشن کے لئے منتخب کی گئی ہیں۔ یہ فلمیں فیسٹول کے لئے تشکیل دی گئی پری ویو کمیٹی کی سفارش پر منتخب کی گئیں جس نے جمع شدہ اندراجات کا جائزہ لینے اور ان کی فنی خوبیوں اور مقابلہ جاتی زمرے کے لئے موزونیت کو پرکھنے کے بعد یہ سفارشات پیش کیں۔ یہ انتخاب مختلف نوعیت کی کہانیاں، اصناف اور نقطہ ہائے نظر پیش کرتا ہے بالخصوص جو جموں وکشمیر کے ثقافتی ورثے، سماجی حقائق اور انسانی تجربات سے جڑی ہوئی ہیں۔ منتخب فلموں میں محمد ولی کی ہدایت کاری میں بننے والی ''سرچنگ فار دی گرینڈ پا''، روہن رویندرن نائر کی ہدایت کاری میں ''عارفہ''، سدھارتھ کول اور انکیت والی کی ہدایت کاری میں ''بٹ کوچ (دی لاسٹ لین)''، کپل متو کی ہدایت کاری میں ''تصرف دار (جنز آف کشمیر)'' اور بابا تصدق حسین کی ہدایت کاری میں ''نقش دور'' (غلام نبی دھر کی کہانی) شامل ہیں۔ کشمیری اور ہندی زبانوں پر محیط یہ فلمیں بچپن، کنبے اور یادداشت سے لے کر نقل مکانی، شناخت، ورثہ، استقامت اور کشمیر کے بدلتے ہوئے سماجی منظرنامے تک کے موضوعات کو اجاگر کرتی ہیں۔ 'سرچنگ فار دی گرینڈ پا' عید کے موقعے پر ایک کشمیری گاؤں میں دو کم عمر بہن بھائیوں کی کہانی بیان کرتی ہے۔ عارفہ ایک ایسی خاتون کے/103

لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا چھٹیوں پر

وی کے سکسینہ سنبھالیں گے جموں وکشمیر کے لیفٹنٹ گورنر کے فرائض

حکمنامہ سنہا کی چھٹی کی مدت تک نافذ العمل رہے گا/صدر دروپدی مرمو

سرینگر/08 ستمبر/این این بی//جموں وکشمیر کے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا کی غیر موجودگی کے دوران صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے لداخ کے لیفٹنٹ گورنر ونائی کمار سکسینہ کو جموں وکشمیر کے لیفٹنٹ گورنر کے فرائض انجام دینے کے لیے مقرر کیا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے لداخ کے لیفٹنٹ گورنر ونائی کمار سکسینہ کو جموں وکشمیر کے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا کی غیر موجودگی کے

دوران جموں وکشمیر کے لیفٹینٹ گورنر کے فرائض انجام دینے کے لیے مقرر کیا ہے۔ صدر جمہوریہ کے سیکرٹریٹ کی جانب سے جاری ایک پریس بیان کے مطابق ونائی کمار سکسینہ، منوج سنہا کی چھٹی کے دوران جموں وکشمیر کے لیفٹنٹ گورنر کے فرائض انجام دیں گے۔ تاہم، اس دوران وہ لداخ کے لیفٹنٹ گورنر کی حیثیت سے اپنی موجودہ ذمہ داریاں بھی بدستور انجام دیتے رہیں گے۔ صدر کے سیکرٹریٹ نے واضح کیا ہے کہ یہ انتظام منوج سنہا کی چھٹی کی مدت تک نافذ العمل رہے گا۔ اس طرح سکسینہ بیک وقت لداخ کے لیفٹنٹ گورنر کی اپنی موجودہ ذمہ داریوں کے ساتھ جموں وکشمیر کے لیفٹنٹ گورنر/104

کٹھوعہ میں دوران ڈیوٹی بے ہوشی کے بعد سی آر پی ایف ہیڈ کانسٹیبل موت کی آغوش میں چلا گیا

سرینگر،، 08 ستمبر،،این این بی،،جموں کے کٹھوعہ ضلع کے لکھن پور علاقے میں کالج کے احاطے میں اچانک بے ہوش ہونے والے سی آر پی ایف کے ہیڈ کانسٹیبل کی اسپتال پہنچنے پر موت ہوگئی۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق کٹھوعہ ضلع کے لکھن پور علاقے میں دوران ڈیوٹی سی آر پی ایف کا ہیڈ کانسٹیبل بے ہوش ہونے کے بعد موت کی آغوش میں چلا گیا۔ حکام کے مطابق مارولی علاقے میں واقع ایک کالج/105

ملک تیزی سے ترقی کی راہ پر گامزن، تاہم کچھ عناصر کو یہ ہضم نہیں ہوتا

کانگریس کی 'چھاتروں کی گونج'، مہم محض 'جھوٹ کی گونج'

ملک کے نوجوان سچ کے ساتھ کھڑے، انہیں گمراہ کرنے کی کوششیں کامیاب نہیں ہوں گی،وزیر اعظم مودی

سرینگر،، 08 ستمبر،،این این بی،،بھارت کی ترقی پر مسلسل تنقید کرنے والوں پر طنز کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ کچھ لوگ ملک کی پیش رفت سے کبھی خوش نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے ایسے افراد کا موازنہ خاندان کے ایک ایسے رشتہ دار سے کیا جو ہمیشہ ناراض اور غیر مطمئن رہتا ہے۔ کانگریس کی جانب سے شروع کی گئی 'چھاتروں کی گونج' مہم پر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 'جھوٹ کی گونج' قرار دیا اور کہا کہ ملک کے نوجوان سچ کے ساتھ کھڑے ہوں گے اور انہیں گمراہ کرنے کی کوششیں کامیاب نہیں ہوں گی۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے کانگریس کی جانب سے شروع کی گئی 'چھاتروں کی گونج' مہم پر تنقید کرتے ہوئے اسے طنزیہ انداز میں

'جھوٹ کی گونج' قرار دیا اور کہا کہ ملک کے نوجوان سچ کے ساتھ کھڑے ہوں گے اور انہیں گمراہ کرنے کی کوششیں کامیاب نہیں ہوں گی۔ گجرات کے وڈودرا میں ایک اجتماع کے دوران وزیر اعظم مودی نے اس موقع پر 35 ہزار کروڑ روپے سے زائد مالیت کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد بھی رکھا۔ اس موقعہ پر وزیر اعظم مودی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے مختلف حصوں میں ایسے/106

ڈائریکٹر جنرل سی آر پی ایف کشمیر میں خیمہ زن، سیکورٹی صورتحال کا لیا جائزہ

مستقبل کے خطرات کیلئے پیشگی تیاری ضروری

کشمیر میں پائیدار امن کیلئے جدید ٹیکنالوجی میں برتری برقرار رکھنا لازمی/جی پی سنگھ

سرینگر،، 08 ستمبر،،این این بی،،تیزی سے تبدیل ہوتے ہوئے عالمی ماحول میں سیکورٹی فورسز کیلئے ضروری ہے کہ وہ ٹیکنالوجی کے میدان میں مسلسل آگے رہیں اور مستقبل کے چیلنجز کا پیشگی اندازہ لگا کر اپنی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنائیں کی بات کرتے ہوئے سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے ڈائریکٹر جنرل جی پی سنگھ نے کہا کہ اندرونی سلامتی کے شعبے میں

''ٹیکنالوجیکل ایج'' برقرار رکھنا فورس کی آپریشنل استعداد اور موثریت کے لیے نہایت اہم ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق سینٹرل ریزرو پولیس فورس کے ڈائریکٹر جنرل/107

'خون اور پانی' ایک ساتھ نہیں بہہ سکتا، سندھ طاس آبی معاہدے کی معطلی واضح پیغام

امن کی خواہش کو کمزوری نہ سمجھا جائے، منہ توڑ جواب دیا جائیگا

مسلح افواج کو خطرات کا فیصلہ کن جواب دینے کی مکمل آزادی/راجناتھ سنگھ

ضرورت پڑنے پر دشمن کے گھر میں گھس کر کارروائی کرنے کی اجازت

سرینگر،، 08 ستمبر،،این این بی،،ملک کے مسلح افواج کو ملک کو درپیش خطرات کا فیصلہ کن اور موثر جواب دینے کے لیے مکمل آزادی اور ضروری وسائل فراہم کیے گئے ہیں کی بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ضرورت پڑنے پر دشمن کے اپنے علاقے میں کارروائی کرنے کی بھی اجازت ہے۔

انہوں نے کہا کہ بھارت امن کا خواہاں ہے، تاہم امن کو کمزوری سمجھنے کی کسی بھی کوشش کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق نئی دہلی میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ دشمن عناصر نے بھارت کی سلامتی کو نقصان پہنچانے/108

جموں صوبے میں 21 مقامات پر فوج کی جگہ سی آر پی ایف تعینات ہوگی

سیکورٹی ایجنسیوں نے کی جانب سے جامع منصوبہ تیار

نکسل مخالف کارروائیوں میں کامیابی کے بعد یونٹس کو جموں وکشمیر میں تعینات کیا جارہا ہے/حکام

سرینگر/08 ستمبر/این این بی//سیکورٹی ایجنسیوں نے جموں وکشمیر کے جموں صوبے کے منتخب علاقوں میں انسداد دہشت گردی کارروائیوں کیلئے فوج کی جگہ مرکزی ریزرو پولیس فورس کی تعیناتی کا جامع منصوبہ تیار کیا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق اس منصوبے کے تحت ادھم پور اور کٹھوعہ اضلاع کے تقریباً 21 مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے، جہاں سی آر پی ایف کی تعیناتی کے ساتھ اس کی خصوصی جنگلاتی کارروائیوں کی ونگ کوبرا کی ٹیمیں بھی موجود رہیں گی۔ سیکورٹی حکام نے بتایا کہ ماضی میں فوجی دستوں کی نقل وحرکت کے باعث ان مقامات پر فوج کی موجودگی محدود رہ گئی تھی/109

بالے چرانہ جموں اور چملواس بانہال میں دو عدم شناخت نعشیں برآمد، تحقیقات جاری

سرینگر،، 08 ستمبر،،این این بی،،جموں کے بالے چرانہ اور چملواس بانہال میں دو عدم شناخت نعشیں برآمد ہونے کے بعد پولیس نے تفتیش شروع کردی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این ب) کے مطابق جموں کے بالے چرانہ میں بس اسٹینڈ کے ایک شیڈ کے قریب ایک شہری کی لاش برآمد ہوئی، جس کے بعد علاقے میں تشویش پھیل گئی۔ ذرائع/110

ملک کی طویل ساحلی پٹی کی سلامتی حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل

آئندہ دو برسوں میں ساحلی سلامتی پر خصوصی توجہ دی جائیگی

مغربی خطے نئے فوجداری قوانین پر موثر عمل درآمد کامیاب بنانے میں قائدانہ کردار ادا کرے،امیت شاہ

سرینگر،، 08 ستمبر،،این این بی،،ملک کی طویل ساحلی پٹی کی سلامتی حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ حکومت آئندہ دو برسوں کے دوران ملک کی ساحلی سلامتی کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ''انتہائی سنجیدگی'' کے ساتھ اقدامات کرے گی۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا ہے کہ حکومت آئندہ دو برسوں کے دوران ملک کی ساحلی سلامتی کو مزید مضبوط بنانے

کے لیے ''انتہائی سنجیدگی'' کے ساتھ اقدامات کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی طویل ساحلی پٹی کی سلامتی حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ گوا کے دارالحکومت پنجی میں مغربی زونل کونسل کے 28ویں اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے امیت شاہ نے کہا کہ وزارت داخلہ آئندہ دو برسوں میں ساحلی سلامتی کے معاملے پر انتہائی سنجیدگی سے آگے بڑھے گی۔ انہوں نے مغربی خطے سے اپیل کی کہ وہ ملک میں نافذ کیے گئے نئے فوجداری قوانین پر موثر عمل درآمد اور منشیات کے خلاف جاری جنگ کو کامیاب بنانے میں بھی قائدانہ کردار ادا کرے۔ ملک میں تین نئے فوجداری قوانین، بھارتیہ نیائے سنہتا، بھارتیہ ناگرک/111

دنیا میں کشمیر کی طرح سینماٹک جگہ شائد ہی کہیں موجود

کشمیر میں بہت سی کہانیاں بیان ہونے کی منتظر

فلم فیسٹیول مسلسل محنت کرتا رہا تو کشمیر سینما کا اہم مرکز اور فلم سازوں کیلئے ''جنت'' بن سکتا ہے/امتیاز علی

سرینگر/08 ستمبر/این این بی//کشمیر میں بے شمار ایسی ان کہی کہانیاں، کردار اور ثقافتی روایات موجود ہیں جو فلم سازوں کے لیے بہترین مواد فراہم کرسکتی ہیں کی بات کرتے ہوئے معروف فلم ساز امتیاز علی نے امید ظاہر کی کہ خطے کا سینما سے بڑھتا ہوا تعلق مقامی فنکاروں اور فلم سازوں کے لیے مزید مواقع پیدا کرے گا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق سرینگر کے ایس کے آئی سی سی میں جاری انٹرنیشنل فلم فیسٹیول آف جموں وکشمیر کے دوسرے روز میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے امتیاز علی نے کہا کہ

جب بھی وہ فلم کی شوٹنگ کے لیے کشمیر آتے ہیں تو دوبارہ یہاں کام کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ ان کے مطابق ''دنیا میں شاید ہی کوئی دوسری جگہ ہو جو کشمیر کی طرح اتنی سینماٹک ہو۔'' اپنی فلم ''لیلا مجنوں'' کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ فلم کشمیر سے گہری وابستگی رکھتی ہے، جس کے کردار، ماحول اور کہانی کا احساس کشمیری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریلیز کے آٹھ سال بعد بھی کشمیر میں فلم کی مقبولیت برقرار ہے اور وہ اس پر کشمیری عوام کے شکر گزار ہیں۔ امتیاز علی نے کہا کہ کشمیر میں کئی تاریخی اور ثقافتی شخصیات ہیں جنہوں نے انہیں ہمیشہ متاثر کیا ہے۔ انہوں نے خاص/112

اسلام کے دینی ہی نہیں سماجی اور معاشرتی احکام بھی جانئے

تحریر----
محمد اسمعیل خان

مسلمان جہاں کہیں بھی ہوں، مسلم ممالک میں یا غیر مسلم ممالک میں، دین کے چار شعبوں (اعتقادات، عبادات، احوال شخصیہ اور معاملات) میں ان کے لئے قانون شریعت کا التزام ضروری ہے۔

مسلمان جہاں کہیں بھی ہوں، مسلم ممالک میں یا غیر مسلم ممالک میں، دین کے چار شعبوں (اعتقادات، عبادات، احوال شخصیہ اور معاملات) میں ان کے لئے قانون شریعت کا التزام ضروری ہے۔

مسلمان جہاں کہیں بھی ہوں، مسلم ممالک میں یا غیر مسلم ممالک میں، دین کے چار شعبوں (اعتقادات، عبادات، احوال شخصیہ اور معاملات) میں ان کے لئے قانون شریعت کا التزام ضروری ہے۔

(۱) اعتقادات سے مراد وہ احکام ہیں، جن کا تعلق قلب و ضمیر سے ہو، جیسے: توحید، رسالت، آخرت کا یقین وغیرہ۔ (۲) عبادات سے وہ احکام مراد ہیں، جن کا تعلق براہ راست خدا اور بندے کے باہمی ارتباط سے ہے، جیسے: نماز، روزہ وغیرہ۔ (۳) احوال شخصیہ" سے مراد پرسنل لاء ہے، اس میں نکاح و طلاق کے علاوہ میراث، وصیت اور مختلف اقارب سے متعلق حقوق و فرائض بھی آجاتے ہیں۔ اور (۴) معاملات سے مراد مالی بنیاد پر دو افراد کے تعلقات و معاہدات ہیں: تجارت اجارہ، ہبہ وغیرہ اس شعبہ کے تحت آتے ہیں اور سود و قمار جیسے حرام معاملات بھی اسی دائرہ میں ہیں۔

یہ تمام قوانین وہ ہیں کہ چاہے مسلم اکثریتی ملک ہو یا غیر مسلم اکثریتی ملک، اور کلید اقتدار مسلمانوں کے ہاتھ میں ہو یا نہ ہو، مسلمانوں کے لئے ان قوانین میں شریعت اسلامی کی اطاعت واجب ہے۔ جو قوانین اجتماعی نوعیت کے ہوں، یا جرم و سزا سے متعلق ہوں جیسے حدود، قصاص، نظام مملکت وغیرہ، ان شعبوں سے متعلق شرعی قوانین وہیں قابل نفاذ ہیں، جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہو اور باگِ اقتدار ان کے ہاتھوں میں ہو۔

باہمی روابط و تعلقات

برادران اسلام! جہاں تک مسلمانوں اور غیر مسلموں کے باہمی روابط کی بات ہے تو اس موضوع کو چار حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے: سماجی تعلقات، معاشی تعلقات، سیاسی تعلقات اور مذہبی تعلقات۔ تعلقات کے ان تمام دائروں کے سلسلے میں قرآن و حدیث سے ہمیں تفصیلی رہنمائی ملتی ہے۔ سماجی تعلقات کے سلسلہ میں بنیاد اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے:

"اللہ تمہیں اس بات سے منع نہیں فرماتا کہ جن لوگوں نے تم سے دین (کے بارے) میں جنگ نہیں کی اور نہ تمہیں تمہارے گھروں سے (یعنی وطن سے) نکالا ہے کہ تم ان سے بھلائی کا سلوک کرو اور اُن سے عدل و انصاف کا برتاؤ کرو، بیشک اللہ عدل و انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔" (الممتحنہ: ۸)

یہ آیت بنیادی اہمیت کی حامل ہے اور اس سے یہ بات واضح ہے کہ جو غیر مسلم مسلمانوں سے برسرپیکار نہ ہوں، مسلمانوں پر ان کے ساتھ حسن سلوک کا برتاؤ کرنا ضروری ہے۔ قرآن نے صاف کہا ہے کہ کسی قوم کا ہدایت کے راستہ پر آنا اور دین حق کو قبول کرنا اللہ تعالیٰ کی توفیق پر منحصر ہے؛ لیکن اس کی وجہ سے کسی گروہ کے ساتھ بے تعلقی کا معاملہ کرنا اور حسن سلوک نہ کرنا درست نہیں، مسلمان ان کے ساتھ جو بہتر سلوک کرینگے، انہیں بہرحال اس کا اجر مل کر رہے گا:

"ان کو ہدایت دینا آپ کے ذمہ نہیں بلکہ اللہ ہی جسے چاہتا ہے ہدایت سے نوازتا ہے، اور تم جو مال بھی خرچ کرو سو وہ تمہارے اپنے فائدے میں ہے، اور اللہ کی رضاجوئی کے سوا تمہارا خرچ کرنا مناسب ہی نہیں ہے، اور تم جو مال بھی خرچ کروگے (اس کا اجر) تمہیں پورا پورا دیا جائے گا اور تم پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔" (البقرہ: ۲۷۲)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ بعض انصار کی بنو قریظہ اور بنو نضیر کے یہودیوں سے قرابت تھی، انصار ان پر اس لئے صدقہ نہیں کیا کرتے تھے کہ جب ضرورت مند ہوں گے تو اسلام قبول کریں گے، (تفسیر قرطبی: ۳/۳۳۷) اللہ تعالیٰ نے ان کے اس رویہ کو پسند نہیں کیا اور فرمایا گیا کہ ان کی ہدایت کا تعلق اللہ تعالیٰ سے ہے، لیکن تم کو اس کی وجہ سے اپنا دست تعاون نہ کھینچنا چاہئے؛ کیوں کہ تم کو تمہارے انفاق کا اجر مل کر رہے گا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے رفقاء نے عملی طور پر اس کو برت کر دکھایا، مکہ میں شدید قحط پڑا، لوگ مردار وغیرہ کھانے پر مجبور ہو گئے، یہ زمانہ مسلمانوں اور مشرکین مکہ کے درمیان شدید اختلاف اور گرما گرمی کا تھا، اس کے باوجود آپؐ نے مکہ کے قحط زدہ مشرکین کے لئے پانچ سو دینار بھیجے؛ حالاں کہ اس وقت خود مدینہ کے مسلمان سخت مالی دقتوں اور فاقہ مستیوں سے دوچار تھے، نیز آپؐ نے یہ رقم سرداران قریش ابو سفیان اور صفوان بن امیہ کو بھیجی، جو مسلمانوں کی مخالفت میں پیش پیش تھے اور مشرکین مکہ کی قیادت کر رہے تھے۔ (ردالمحتار: ۲/۳۳۰، باب المصرف)

انسانی زندگی کا احترام و تحفظ

سماجی زندگی میں سب سے اہم مسئلہ امن و امان کا ہے اور امن و امان کا تعلق جان و مال اور عزت و آبرو سے ہے؛ چنانچہ شریعت اسلامی میں غیر مسلموں کی جان و مال اور عزت و آبرو کو وہی اہمیت دی گئی ہے، جو مسلمانوں کی جان و مال اور عزت و آبرو کو حاصل ہے، اس سلسلہ میں رسولؐ اللہ نے یہ اصولی بات ارشاد فرمائی ہے کہ ان کے خون ہمارے خون کی طرح اور ان کے مال ہمارے مال کی طرح ہیں۔ (نصب الرایۃ) چنانچہ قرآن مجید نے مطلق نفس انسانی کے قتل سے منع کیا ہے، ارشاد ہے:

"کسی نفس کو جس کے قتل کو اللہ نے حرام قرار دیا ہے، ناحق قتل نہ کرو۔" (بنی اسرائیل: ۳۳)

ایک اور موقع پر کسی معقول سبب کے بغیر ایک شخص کے قتل کو پوری انسانیت کا قتل قرار دیا گیا:

"جس نے کسی نفس انسانی کو کسی دوسرے کے بدلے یا زمین میں فساد کے بغیر قتل کیا تو گویا اس نے پوری انسانیت کو قتل کر دیا۔" (المائدۃ: ۳۲)

ظاہر ہے کہ جان اور زندگی کے احترام میں اکثریت اور اقلیت کا کوئی فرق نہیں ہے، بلکہ بہ حیثیت انسان ہر شخص کی زندگی کا احترام واجب ہے، سوائے اس کے کہ کسی شخص نے اپنی مجرمانہ حرکتوں کی وجہ سے اپنے اس حق کو کھو دیا ہو۔

املاک کا احترام

رسولؐ اللہ نے جو اصول مقرر فرمایا کہ غیر مسلموں کی جانیں مسلمانوں کی جانوں کی طرح ہیں اور ان کے مال مسلمانوں کے مالوں کی طرح ہیں، اس سے معلوم ہوا کہ غیر مسلموں کی املاک بھی اسی طرح قابل احترام ہیں جیسا کہ مسلمانوں کی، بغیر رضامندی کے نہ کسی مسلمان کا مال لیا جا سکتا ہے نہ کسی غیر مسلم کا: "اے ایمان والو! تم ایک دوسرے کا مال آپس میں ناحق طریقے سے نہ کھاؤ۔" (النساء: ۲۹)

فتح خیبر کے موقع سے بعض مسلمان فوجیوں نے یہودیوں کے جانور ذبح کر دیئے اور کچھ پھل کھالئے۔ آپؐ کو اطلاع ہوئی تو آپؐ نے اس موقع پر خطاب کیا، اس عمل پر ناگواری ظاہر کی اور فرمایا کہ یہ تمہارے لئے حلال نہیں ہے۔ (ابوداؤد)

عزت و آبرو کی حفاظت

یہی معاملہ عزت و آبرو اور عفت و عصمت کی حفاظت کا ہے۔ سرکار مدینہ محمد الرسول اللہ ﷺ نے بلا تفریق مذہب ہر بڑے کی توقیر کا حکم دیا ہے اور ہر چھوٹے کے ساتھ شفقت اور محبت کی تلقین کی ہے۔ مومنوں سے خطاب کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ملاحظہ کیجئے، کلام پاک میں وارد ہوا ہے:

"اے ایمان والو! کوئی قوم کسی قوم کا مذاق نہ اڑائے، ممکن ہے وہ لوگ اُن (تمسخر کرنے والوں) سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں ہی دوسری عورتوں کا (مذاق اڑائیں) ممکن ہے وہی عورتیں اُن (مذاق اڑانے والی عورتوں) سے بہتر ہوں، اور نہ آپس میں طعنہ زنی اور الزام تراشی کیا کرو اور نہ ایک دوسرے کے بُرے نام رکھا کرو۔" (سورہ الحجرات ۱۱)

اسی طرح مردوں سے فرمایا گیا ہے کہ وہ اپنی نگاہوں اور شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور یہی حکم مسلمان عورتوں کو بھی دیا گیا، (النور: ۳۱) یہ حکم مطلق ہے اور اس میں مسلمان اور غیر مسلم کی تفریق نہیں ہے۔ معلوم ہوا کہ غیر مسلموں کی عزت و آبرو کی بھی وہی اہمیت ہے، جو مسلمانوں کی ہے، عفت و عصمت کو مجروح کرنے والی چیزیں حرام ہیں، خواہ مسلمانوں کے ساتھ کی جائیں یا غیر مسلموں کے ساتھ، جو سزا کسی مسلمان عورت کی آبروریزی کی ہے، وہی سزا غیر مسلم عورت کی آبروریزی کی ہے، غرض کہ عزت و آبرو کے اعتبار سے غیر مسلم بھائیوں کو وہی درجہ حاصل ہے، جو مسلمانوں کو حاصل ہے۔

خوشی و غم میں شرکت

سماجی تعلقات کے دائرہ میں کھانا کھلانا، پڑھنا، پڑھانا، باہمی ملاقات، خوشی و غم کے موقع پر دلداری وغیرہ امور بھی آتے ہیں۔ اسلام نے ان تمام شعبوں میں غیر مسلموں کے ساتھ بھی خوشگوار برتاؤ کا حکم دیا ہے، رسولؐ اللہ نے غیر مسلموں کی دعوت قبول فرمائی ہے۔ (صحیح بخاری، باب قبول الہدیۃ من المشرکین) خود آپؐ نے غیر مسلموں کو دعوت دی ہے (الدر المنشور) انہیں اپنا مہمان بنایا ہے (الخصائص الکبریٰ) اور غیر مسلموں کی عیادت کی ہے۔ (صحیح بخاری)

آج ضرورت ہے کہ سماجی زندگی سے متعلق تقریبات میں غیر مسلم بھائیوں کو مدعو کیا جائے اور اگر وہ دعوت دیں تو ان کی دعوت میں شرکت کی جائے کیونکہ سماجی تعلقات ہی خوشگوار تعلقات کے قیام میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ (بحوالہ: غیر مسلم معاشرہ میں مسلمانوں اور غیر مسلموں کے روابط)

The Urdu Daily WATTAN
وطن سرینگر

امریکہ، جنوبی کوریا اور جاپان نے 5/ روزہ مشترکہ فوجی مشقوں کا آغاز کیا

نئی دہلی (ایم این این): یونہاپ نیوز ایجنسی کے مطابق امریکہ، جنوبی کوریا اور جاپان نے پیر کو ۵/ روزہ مشترکہ فوجی مشقوں کا آغاز کر دیا ہے۔ مشقوں کا مقصد مختلف شعبوں میں آپریشنل صلاحیتوں اور مشترکہ رد عمل کی صلاحیت کو تقویت دینا ہے۔ ایجنسی نے جنوبی کوریا مسلح افواج کے سربراہ کے حوالے سے بتایا ہے کہ "فریڈم ایج" نامی یہ مشقیں جنوبی کوریا کے جزیرے جیجو کے مشرق اور جنوب میں بین الاقوامی بحری حدود میں شروع کی گئی ہیں۔ مشقیں ایسے وقت میں شروع ہوئی ہیں جب ٹرمپ انتظامیہ نے شمالی کوریا کو مذاکرات کی میز پر واپس آنے کی ترغیب دینے کیلئے گزشتہ ماہ جنوبی کوریا کے ساتھ ہونے والی دو طرفہ "اُلچی فریڈم شیلڈ" مشقوں کا دورانیہ کم کر دیا تھا۔ جنوبی کوریا مسلح افواج کے سربراہ نے کہا ہے کہ "تینوں ممالک مضبوط اور مستحکم تعاون کے تعلقات برقرار رکھتے ہوئے ان مشقوں کے ذریعے بحری، فضائی اور سائبر شعبوں سمیت مختلف میدانوں میں اپنی آپریشنل صلاحیتوں اور مشترکہ رد عمل کی استعداد کو بہتر بنائیں گے۔" "مشقوں میں تینوں ممالک کے اہم بحری اور فضائی اثاثے حصہ لیں گے۔ علاوہ ازیں کارروائیوں کو منظم اور محفوظ انداز میں انجام دینے کیلئے ایک مشترکہ کنٹرول گروپ بھی قائم کیا گیا ہے۔ جنوبی کوریا کی فوج نے کہا ہے کہ ان مشقوں کا مقصد شمالی کوریا کے جوہری اور میزائل خطرات کے خلاف روک تھام اور رد عمل کی صلاحیتوں کو مضبوط بنانا اور علاقائی امن و استحکام کو برقرار رکھنا ہے۔ شمالی کوریا کا رد عمل کیا ہے؟ ان مشترکہ فوجی مشقوں پر شمالی کوریا کا موقف ہے کہ یہ جنگ کی تیاری کیلئے ایک ریہرسل کی حیثیت رکھتی ہیں۔ یونہاپ نے بتایا کہ تینوں ممالک ان مشقوں میں ایجس نظام سے لیس ۶/ جنگی جہازوں کے علاوہ بحری گشتی طیارے، لڑاکا طیارے اور فضائی ایندھن بھرنے والے طیارے بھی استعمال کریں گے۔

برسلز میں بے گھر افراد کی تعداد میں مزید 25/ فیصد اضافے کا خدشہ

نئی دہلی (ایم این این): بلجیم کے دارالحکومت برسلز میں بے گھر افراد کی امداد کے نگران ادارے برس ہیلپ (Bruss`help) کا کہنا ہے کہ رواں سال اکتوبر میں ہونے والی اگلی گنتی کے دوران شہر میں بے گھر افراد کی تعداد میں مزید ۲۵/ فیصد کا اضافہ دیکھا جا سکتا ہے۔ ادارے کے مطابق بے گھر ہونے والوں کی تعداد مسلسل بڑھ رہی ہے۔ نیوز پورٹل بروز کی ایک رپورٹ کے مطابق، برس ہیلپ ۱۵/ اور ۱۶/ اکتوبر کی درمیانی رات برسلز کیپیٹل ریجن میں اپنی نویں گنتی کی کارروائی شروع کرے گا، جبکہ اسی طرح کی گنتی فلینڈرز اور والونیا کے خطوں میں بھی کی جائے گی۔

ہندو وفد کے دورے پر خواتین کو پیچھے ہٹنے کی ہدایت، ایفل ٹاور ایک دن کیلئے بند

نئی دہلی (ایم این این): پیر کو ایفل ٹاور کو بند کر دیا گیا۔ یہ اقدام اس وقت سامنے آیا جب سنیچر کو ایک ہندو مذہبی وفد کے دورے کے دوران خواتین ملازمین کو وفد کے ارکان سے "تفاعل محدود رکھنے" کی ہدایت دی گئی۔ اس پر عملے نے احتجاج کیا، جس کے بعد پیرس کے حکام نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دیں۔ سنیچر کو بوچاسنواسی اکشر پرشوتم سوامی نارائن سنستھا (BAPS) سے وابستہ ایک وفد نے ایفل ٹاور کا نجی دورہ کیا۔ مقامی ٹریڈ یونین نے ایک بیان میں ان "کام کی جگہ پر دی گئی ہدایات" کی مذمت کی، جن کے نتیجے میں خواتین ملازمین کو ان کی جنس کی بنیاد پر کام سے الگ، ان کی جگہ مردوں کو تعینات اور انہیں منظر سے دور کر دیا گیا۔ فرانسیسی میڈیا کے مطابق یونین نے کہا کہ بعض خواتین ملازمین کو اپنی ڈیوٹی کی جگہ چھوڑ کر دوسرے علاقوں میں جانے کو کہا گیا، جبکہ کچھ مقامات پر ان کی جگہ مرد ملازمین کو تعینات کیا گیا۔ وفد کی موجودگی کے دوران تمام خواتین ملازمین کو بعض مخصوص علاقوں سے گزرنے یا انہیں عبور کرنے سے بھی منع کیا گیا۔ یونین کی نمائندہ ڈیان داوین نے کہا کہ "خواتین کو اپنی ورک اسٹیشن چھوڑنے کیلئے کہا گیا تاکہ مرد ان کی جگہ لے سکیں۔" انہوں نے روئٹرز سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ "یہ بات ملازمین، خصوصاً خواتین کیلئے بالکل قابل قبول نہیں ہے۔ جو کچھ ہوا اور جس انداز میں خواتین کے ساتھ برتاؤ کیا گیا، اس سے وہ سب خود کو توہین زدہ محسوس کر رہی ہیں۔" داوین کے مطابق، "ہفتے کے اختتام پر کشیدگی بڑھ گئی، اس لئے پیر کی صبح ملازمین نے اجلاس کیا۔ ان کا مقصد پہلے انتظامیہ کے ساتھ بات چیت کرنا اور دوسرا یہ یقینی بنانا تھا کہ کمپنی میں خواتین کے ساتھ دوبارہ کبھی ایسا سلوک نہ کیا جائے۔"

تحفظ کیلئے امریکہ پر انحصار کافی نہیں، قطر نے خلیجی ممالک کو خبردار کیا

نئی دہلی (ایم این این): قطر کی وزارت خارجہ کے ترجمان ماجد الانصاری نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ جنگ نے ثابت کر دیا ہے کہ خلیجی عرب ممالک کو اپنی سیکورٹی کے لئے صرف امریکہ کے ساتھ اسٹریٹیجک شراکت داری پر انحصار نہیں کرنا چاہیے۔ ابوظہبی میں پہلی فورم کے ایک پینل سے خطاب کرتے ہوئے ماجد الانصاری نے کہا کہ خطے میں عالمی طاقتوں کی موجودگی اور امریکہ کے ساتھ اسٹریٹیجک اتحاد اہم ضرور ہے لیکن یہ خلیجی ممالک کی مکمل سیکورٹی کے لیے کافی نہیں۔ قطری عہدیدار کے مطابق خلیجی ممالک کے لئے مستقبل کا راستہ سیکورٹی کے شعبے میں زیادہ خود کفالت حاصل کرنا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حالیہ جنگ سے یہ سبق ملا ہے کہ خطے کو اپنی دفاعی اور سیکورٹی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانا ہوگا۔ ماجد الانصاری کا بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایران اور امریکہ کے درمیان جاری تنازعہ نے خلیج میں سیکورٹی، بحری آمد و رفت اور علاقائی استحکام کے حوالے سے خدشات بڑھا دیے ہیں۔ ان کے مطابق امریکہ کے ساتھ دفاعی تعلقات اپنی جگہ اہم ہیں، تاہم خلیجی ممالک کو اپنی سیکورٹی ضروریات پوری کرنے کیلئے مقامی اور علاقائی دفاعی تعاون اور خود انحصاری پر بھی توجہ دینی ہوگی۔

بلجیم کی وزیر ہجرت نے غزہ کے 13 فلسطینی طلبہ کے ملک میں داخلے کی مخالفت کی

بلجیم کی ترقیاتی تنظیم 11.11.11 کے فلور ڈیڈن نے وزیر کے اس موقف کو مسترد کرتے ہوئے نشاندہی کی کہ ان فلسطینی طلبہ کو ملک کی ایک یونیورسٹی کی جانب سے باضابطہ طور پر مدعو کیا گیا ہے اور اسکالرشپس دی گئی ہیں، جبکہ بعض کو سرکاری محکموں کی جانب سے ویزے بھی جاری کئے جا چکے ہیں۔ انہوں نے دلیل دی کہ اس سے انہیں ملک میں داخل ہونے کا واضح حق حاصل ہوتا ہے۔ بلجیم کی وزیر برائے ہجرت اور پناہ گزینی، انیلین وان بوسوٹ نے غزہ سے تعلق رکھنے والے ۱۳ فلسطینی طلبہ کو ملک میں داخلے کی اجازت دینے کی مخالفت کی، حالانکہ ان طلبہ کے پاس وہاں تعلیم حاصل کرنے کیلئے وظائف (اسکالرشپس) اور ویزے موجود ہیں۔ اتوار کے روز سرکاری نشریاتی ادارے وی آر ٹی (VRT) سے گفتگو کرتے ہوئے وان بوسوٹ نے دلیل دی کہ حکام کو اس اقدام کے وسیع تر نتائج کا جائزہ لینا چاہئے۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ یہ "ڈومینو اثر" (domino effect) کا سبب بن سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ بظاہر یہ معاملہ صرف ۱۳ افراد پر مشتمل دکھائی دیتا ہے، لیکن وہ بعد میں خاندانی ملاپ (فیملی ری یونیفکیشن) یا پناہ کی درخواستیں دائر کر سکتے ہیں، جس سے یہ معاملہ اس ابتدائی گروہ سے کہیں آگے بڑھ جائے گا۔ وزیر نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ دیگر تنازعات والے علاقوں کے لوگوں کیلئے اسی طرح کی سہولتیں کیوں فراہم نہیں کی جاتیں۔ انہوں نے مزید پوچھا کہ یہی اصول یمن، سوڈان کے شہریوں یا بلجیم میں تعلیم حاصل کرنے کی خواہش مند افغان لڑکیوں پر کیوں لاگو نہیں ہوگا۔ وی آر ٹی کے مطابق، متاثرہ طلبہ میں سے بعض بلجیم پہنچنے کیلئے پہلے ہی دو سال تک کا انتظار کر چکے ہیں۔ یونیورسٹی آف اینٹورپ کے ریکٹر ہیروگ لیرز نے کہا کہ طلبہ کو بلجیم لانا بالآخر لاجسٹکس کے بجائے سیاسی ارادے کا معاملہ ہے۔ بلجیم کی ترقیاتی تنظیم 11.11.11 کے فلور ڈیڈن نے وزیر کے اس موقف کو مسترد کرتے ہوئے نشاندہی کی کہ ان فلسطینی طلبہ کو ملک کی ایک یونیورسٹی کی جانب سے باضابطہ طور پر مدعو کیا گیا ہے اور اسکالرشپس دی گئی ہیں، جبکہ بعض کو سرکاری محکموں کی جانب سے ویزے بھی جاری کئے جا چکے ہیں۔ انہوں نے دلیل دی کہ اس سے انہیں ملک میں داخل ہونے کا واضح حق حاصل ہوتا ہے۔ یہ تنازع، بلجیم اور یورپ میں محصور فلسطینی علاقے غزہ جیسے تنازعات کے شکار خطوں سے تعلق رکھنے والے طلبہ اور محققین کے ساتھ انسانی ہمدردی کے وعدوں کو نبھانے اور امیگریشن پالیسی کی مثالیں بننے نیز خاندانی ملاپ کے دعووں جیسے بعد کے اثرات کے خدشات کے درمیان توازن قائم کرنے سے متعلق وسیع تر کشیدگی کو نمایاں کرتا ہے۔

اڈیڈاس کی سابق اسرائیلی فوجی کو اشتہاری مہم میں شامل کرنے پر معذرت

نئی دہلی (ایم این این): جرمن اسپورٹس ویئر کمپنی اڈیڈاس نے پیر کو ایک اشتہاری مہم پر معذرت کی ہے، جس میں ایک سابق اسرائیلی فوجی کو شامل کیا گیا تھا۔ اس مہم کے بعد شدید رد عمل سامنے آیا اور کمپنی کے بائیکاٹ کے مطالبات کیے گئے۔ اس مہم میں شالیو بتون نامی ایک فوجی کو شامل کیا گیا تھا، جس کا بایاں پیر ۲۰۲۱ء میں اسرائیلی فوج میں خدمات انجام دیتے ہوئے زخمی ہونے کے بعد کاٹ دی گئی تھی۔ اس فوجی کو اڈیڈاس کی سنگل شو سروس کی تشہیر کیلئے مہم کا حصہ بنایا گیا تھا۔ ٹائمز آف اسرائیل کی ایک رپورٹ کے مطابق، اڈیڈاس نے ایک بیان میں کہا، "ہم تسلیم کرتے ہیں کہ مقامی ٹیم کی جانب سے حالیہ مقامی تشہیری سرگرمی میں استعمال کی گئی ایک تصویر نے تشویش اور شدید رد عمل کو جنم دیا ہے۔" کمپنی نے مزید کہا، "کسی کو ناراض کرنا ہمارا مقصد ہرگز نہیں تھا اور ہم اس سے متاثر ہونے والے ہر فرد سے معذرت خواہ ہیں۔" کمپنی نے اس تشہیری مہم کو عالمی مہم کا حصہ قرار دینے کے بجائے مقامی سطح کی ایک کوشش قرار دیا۔ واضح ہو کہ بتون ان ۱۱/ معذور ایتھلیٹس میں شامل تھا جن کی تصاویر اسرائیل میں اڈیڈاس کے اسٹورز پر آویزاں پوسٹرز میں شامل کی گئی تھیں۔

ترکی میں عجائب گھروں کی تعداد 2025ء میں بڑھ کر 664/ ہوگئی

نئی دہلی (ایم این این): ترکی بھر میں عجائب گھروں کی تعداد ۲۰۲۵ء میں ایک سال قبل کے مقابلے میں ۴ء۳/ فیصد بڑھ کر ۶۶۴/ ہو گئی جبکہ عجائب گھروں اور تاریخی مقامات کے زائرین کی تعداد ۸ء۶/ فیصد اضافے کے ساتھ ساتھ ۶/ کروڑ ۵۸/ لاکھ ۶۲/ ہزار ۹۳۹/ تک پہنچ گئی۔ ترکی کے محکمہ شماریات (ٹی یو آئی کے) نے ۲۰۲۵ء کے ثقافتی ورثے کے اعداد و شمار جاری کئے۔ اس کے مطابق ترکی بھر میں میوزیموں کی تعداد ۲۰۲۴ء کے مقابلے میں ۴ء۳/ فیصد کے اضافے کے ساتھ ۶۶۴/ ہو گئی ہے۔ ان میں سے ۲۲۰/ میوزیم وزارت ثقافت و سیاحت کے ماتحت ہیں، ۴۲۶/ نجی میوزیم کی کیٹیگری میں آتے ہیں اور قومی محلات کی صدارت کے تحت ۱۸/ میوزیم ہیں۔ تاریخی مقامات کی تعداد ۱۴۸/ ہے۔ عجائب گھروں میں محفوظ نوادرات کی تعداد گزشتہ سال کے مقابلے میں ۰ء۴/ فیصد بڑھ کر ۴۰/ لاکھ ۱۲/ ہزار ۲۹۴/ درج کی گئی۔ میوزیموں اور تاریخی مقامات کے زائرین کی تعداد گزشتہ سال کے مقابلے میں ۸ء۶/ فیصد بڑھ کر ۶/ کروڑ ۵۸/ لاکھ ۶۲/ ہزار ۹۳۹/ تک پہنچ گئی ہے۔ زائرین کا ۵۲ء۹/ فیصد وزارت سے منسلک میوزیموں اور تاریخی مقامات کی زیارت کرنے والوں پر مشتمل تھا۔ قومی تحفظ میں لئے گئے مقامات کی تعداد ۲۰۲۵ء میں گزشتہ سال کے مقابلے میں ۶/ فیصد بڑھ کر ۲۷۷۰۳/ ہو گئی۔

ابوظہبی میں نایاب خالص سفید باز کی ریکارڈ قیمت، 15 لاکھ درہم میں فروخت

نئی دہلی (ایم این این): خالص سفید رنگ کے ایک انتہائی نایاب باز نے اس وقت سب کی توجہ حاصل کر لی جب اسے ابوظہبی انٹرنیشنل ہنٹنگ اینڈ ایکوسٹرین ایگزیبیشن (ADIHEX) ۲۰۲۶ء میں حیران کن طور پر ۱۵/ لاکھ اماراتی درہم، یعنی تقریباً ۳/ کروڑ ۸۵/ لاکھ ہندوستانی روپے، میں فروخت کیا گیا۔ اس پرندے کی شناخت 'الٹرا وائٹ پیور گائر گرموسہ' (Ultra White Pure Gyr Garmousha) نسل کے باز کے بچے کے طور پر کی گئی ہے۔ اس کے انتہائی سفید پر اور نایاب جسمانی خصوصیات نے اسے منفرد بنا دیا، جس کے باعث خریداروں کے درمیان شدید مقابلہ ہوا۔ اس باز کا وزن تقریباً ایک کلوگرام ہے۔ اسے امریکہ میں قائم مارک موگلچ فالکن فارم (Mark Moglich Falcon Farm) کی جانب سے پیش کیا گیا تھا۔ ریکارڈ قیمت پر ہونے والی یہ فروخت ADIHEX میں بازوں کی نیلامی کے پانچویں مرحلے کے دوران ہوئی۔ تاہم یہ تقریب کی واحد نمایاں خبر نہیں تھی۔ نوجوان بازوں کی شوقین شیخہ المنصوری کی ایک الگ ویڈیو نے بھی آن لائن خاصی توجہ حاصل کی ہے۔

مغربی کنارہ کے قصبے قصرہ کے فوجی محاصرے کو ایک ماہ مکمل، پہلے دن کئی بچے اسکول نہیں پہنچ سکے

نئی دہلی (ایم این این): مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینیوں کے خلاف اسرائیلی فوج کے محاصرے، ناکہ بندیاں، فائرنگ اور فلسطینیوں کی نسل کشی کا سلسلہ جاری ہے۔ نابلس کے جنوب میں واقع ایک قصبے قصرہ کا فوجی محاصرہ بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ یہ محاصرہ ایک ماہ پر محیط ہو چکا ہے۔ فوجی محاصرے کی وجہ سے یہاں تعلیمی سیشن کے پہلے روز بھی قصرہ کے کئی بچے اسکولوں میں نہ پہنچ سکے۔ اسکولوں کے اساتذہ کے بارے میں بھی کئی جگہوں سے یہ اطلاع ملی ہے۔ خیال رہے کہ فلسطین میں نیا تعلیمی سیشن ہر سال ماہ ستمبر میں شروع ہوتا ہے۔ فلسطینی محکمہ تعلیم کے حکام نے اتوار کو بتایا ہے کہ نئے تعلیمی سیشن کے پہلے روز بھی چونکہ قصرہ کا محاصرہ جاری تھا اس لیے کئی بچوں کو اسکول پہنچنے میں دقت پیش آئی اور کئی پہنچ ہی نہ سکے۔ واضح رہے کہ قصرہ میں اسرائیلی فورسز نے تین فلسطینی گھروں کا محاصرہ کر رکھا ہے اور دعویٰ کر رہی ہے یہودی آباد کاروں سے تحفظ کیلئے ایسا کیا جا رہا ہے۔ غزہ میں جاری اسرائیلی جنگ کی وجہ سے ۳/ تعلیمی سال بری طرح متاثر ہوئے، اس کے بعد اب یہ صورت حال ہے کہ زیادہ تر اسکولوں کی عمارتوں کو اسرائیلی فوج نے بمباری کر کے مکمل یا جزوی طور پر تباہ کر دیا ہے جبکہ مقبوضہ مغربی کنارہ میں بھی اسرائیلی فورسز اور یہودی آباد کاروں کے مسلسل چھاپوں کے باعث تعلیمی سرگرمیاں متاثر ہیں۔ فلسطینی ذرائع کے مطابق ۲۰۲۶-۲۷ء کے تعلیمی سال کیلئے مغربی کنارہ کے اسکولوں میں ۸/ لاکھ ۳۶/ ہزار طلبہ نے اندراج کرایا ہے۔

ظہران ممدانی کا روڈی جیولیانی کو جواب، 11/ ستمبر یادگاری تقریب میں شرکت کریں گے

نئی دہلی (ایم این این): نیویارک کے میئر ظہران ممدانی نے سابق میئر روڈی جیولیانی کی مخالفت کے باوجود ۱۱/ ستمبر کی یادگاری تقریب میں شرکت کا اعلان کیا ہے۔ جیولیانی نے ممدانی کی تقریب میں شرکت کو "باعث تکلیف" قرار دیتے ہوئے انہیں گراؤنڈ زیرو سے دور رہنے کا مطالبہ کیا تھا، تاہم ممدانی نے کہا ہے کہ وہ ۹/۱۱/ حملوں میں جانیں گنوانے والوں اور ان کے خاندانوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے تقریب میں ضرور شریک ہوں گے۔ نیویارک کے میئر ظہران ممدانی نے سابق میئر روڈی جیولیانی کی جانب سے ان کی ۱۱/ ستمبر کی یادگاری تقریبات میں شرکت کی مخالفت کے باوجود واضح کیا ہے کہ وہ تقریب میں ضرور شریک ہوں گے۔ جیولیانی نے ممدانی کی شرکت کو اپنے لیے "باعث تکلیف" قرار دیتے ہوئے ان سے تقریب سے دور رہنے کا مطالبہ کیا تھا۔ ممدانی نے پیر کو اپنے موقف کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ جمعہ کو ورلڈ ٹریڈ سینٹر کے مقام پر ہونے والی سالانہ ۱۱/ ستمبر یادگاری تقریب میں شرکت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس موقع پر ان کی توجہ ان خاندانوں پر ہوگی جنہوں نے ۲۵/ سال قبل ہونے والے دہشت گرد حملوں میں اپنے پیاروں کو کھو دیا تھا۔ ممدانی نے کہا، "مجھے نیویارک کا میئر ہونے پر فخر ہے۔ میں اس شہر سے محبت کرتا ہوں اور اپنے ملک سے محبت کرتا ہوں۔" انہوں نے مزید کہا کہ اس ہفتے ان کی توجہ ان خاندانوں پر ہوگی جن کے پیارے ۲۵/ سال قبل ۱۱/ ستمبر کے "ہولناک دہشت گرد حملے" میں ان سے چھین لیے گئے۔ انہوں نے اس موقع پر ان امدادی کارکنوں کو بھی خراج عقیدت پیش کرنے کا کہا جنہوں نے حملوں کے بعد نیویارک کے شہریوں کی مدد کیلئے اپنی جانیں خطرے میں ڈالیں اور ان لوگوں کو بھی یاد کرنے پر زور دیا جو اس سانحے کے بعد ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے ہوئے تھے۔ جیولیانی نے ممدانی کی شرکت کی مخالفت کیوں کی؟ سابق نیویارک میئر روڈی جیولیانی، جو ۲۰۰۱ء کے دہشت گرد حملوں کے وقت شہر کے میئر تھے، نے ممدانی کی ۹/۱۱/ کی ۲۵/ ویں برسی کی تقریبات میں شرکت پر سخت اعتراض کیا ہے۔

مستحکم ازدواجی زندگی مگر کیسے۔۔۔!

اسلام کے راہ نما اصول خاندانی تعلقات کو خوش گوار اور مضبوط و مستحکم بنانے میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتے ہیں

مفتی محمد عبداللہ قاسمی

نکاح عفت و پاکیزگی کا جلی عنوان ہے، آفات نظر سے حفاظت کا بہترین ذریعہ ہے، ایمان کی تکمیل کا سبب ہے، نکاح وہ پاکیزہ رشتہ ہے جو مرد و عورت کوایک لڑی میں پرو دیتا ہے، اور ان کے مابین الفت و محبت کو فروغ دیتا ہے۔

عقد نکاح سے صرف مرد وعورت کا ہی اجتماع نہیں ہوتا بل کہ دو خاندانوں کا باہم اجتماع ہوتا ہے، میاں بیوی کے مابین ہی تعلق و انسیت پیدا نہیں ہوتی بل کہ دو خاندانوں کے افراد کے مابین تعلق وانسیت پیدا ہوتی ہے۔

زوجیت کا پاکیزہ رشتہ قائم ہونے کے بعد زن و شو ایک دوسرے کے معاون و مددگار بن جاتے ہیں، ایک دوسرے کی خوشی وغمی میں شریک ہوجاتے ہیں، اور اگر ازدواجی زندگی کو اسلامی نہج پر استوار رکھا جائے تو دونوں دو جسم یک جاں بن جاتے ہیں۔

شریعت اسلامیہ کا مزاج یہ ہے کہ جب مرد و عورت نکاح کے رشتے میں بندھ جائیں تو یہ رشتہ مضبوط اور مستحکم ہو، محبت و ہم دردی اور باہمی تعاون کی بنیادوں پر استوار ہو، ایک دو مہینے یا ایک دو سال تک یہ رشتہ محدود نہ ہو بل کہ دائمی اور لازوال ہو، اسی وجہ سے نکاح کے پاکیزہ رشتہ کو برقرار رکھنے اور اس میں محبت و مودت کا رنگ بھرنے کے لیے اسلام نے زوجین کو خاص ہدایات دی ہیں۔

شوہر اور بیوی ہر ایک کے ذمے اپنے ساتھی کے حوالے سے کچھ حقوق مقرر کیے ہیں، اگر ان پر عمل کو یقینی بنایا جائے اور ازدواجی زندگی کے سفر میں شریعت کے نقوش جمیل کو مدنظر رکھا جائے تو نکاح کا رشتہ مزید پائیدار اور مستحکم ہوتا ہے، اور میاں بیوی میں سے ہر ایک دوسرے کے لیے مخلص رفیق ثابت ہوتے ہیں، اور اگر شریعت کی ہدایات سے غفلت اور لاپروائی برتی جائے، ازدواجی حقوق کی ادائی میں سستی، غفلت، بے رخی اور سہل انگاری کا مظاہرہ کیا جائے تو پھر میاں بیوی میں سے ہر ایک کی زندگی تلخ اور بے مزہ ہوجاتی ہے، اور زندگی کے ہر موڑ پر دونوں ایک دوسرے کے لیے بہ جائے رفیق کے حریف ثابت ہوتے ہیں۔ لیکن دوسری طرف چوں کہ دونوں کا ہمیشہ کا ساتھ ہوتا ہے۔

اختلاط اور ہم نشینی کے مواقع ہمیشہ میسر ہوتے ہیں، اس لیے ایک دوسرے کی اخلاقی کم زوریاں بھی ان کے سامنے ظاہر ہوجاتی ہیں، جس کی وجہ سے شکایات کا پیدا ہوجانا ناگزیر ہے، زوجین کے مابین باہمی رنجش اور ان بن ہوجانا ایک فطری امر ہے، یہ نہ کوئی معیوب بات ہے اور نہ شریعت کے منشاء کے خلاف ہے، تاہم ایسی صورت میں میاں بیوی کے سرپرستوں کو سنجیدہ اور ذمے دارانہ کردار نبھانے کی ضرورت ہے، ایسا مضبوط کردار جس میں وقتی غصہ، جذبات کا ابلتا ہوا جوش نہ ہو۔

عصبیت و جانب داری سے کام نہ لیا گیا ہو، بل کہ سرپرستوں اور ذمہ داروں سے ایک ایسا کردار مطلوب ہوتا ہے جس میں حقائق کا بے لاگ تجزیہ ہو، شیشہ و آہن کا حسین امتزاج ہو، محبت و ہم دردی کے ساتھ احساس ذمہ داری ہو، شکست اور ہار ماننے کا حوصلہ ہو، جب حضرات سرپرست زوجین کے باہمی چپقلش اور شکر رنجی کو دور کرنے اور ان کے باہمی شکایات کو رفع کرنے میں سنجیدہ ہوں گے، اور غیر جانب دارانہ طور پر ان کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کریں گے تو میاں بیوی کی ازدواجی زندگی خوش گوار فضا میں بسر ہوگی، اور بہت سے ازدواجی رشتے جو معمولی باتوں کی وجہ سے طلاق پر منتج ہوتے ہیں ان میں بھی مطلوبہ حد تک کمی آئے گی، نیز طلاق و تفریق اور میاں بیوی نزاع واختلاف کی وجہ سے جو آج کل پولیس اسٹیشنوں اور کورٹ کچہریوں کے چکر کاٹے جارہے ہیں، اور جگ ہنسائی کا موقع مل رہا ہے ان پر بھی روک لگے گی۔

عہد نبوی ﷺ جو مسلمانوں کا ایک مثالی اور درخشاں دور تھا، جہاں اسلامی معاشرے کی بنیاد عالی صفات اور بلند اخلاق پر تھی، محبت و ہم دردی، ایثار وسخاوت اور خلوص و اپنائیت جیسے پاکیزہ صفات مدنی معاشرے کا جزو لاینفک تھے، وہاں بغض وعناد، عداوت ودشمنی اور حسد و رقابت کا گزر نہ تھا، جس مدنی معاشرے میں ازدواجی رشتہ ایک اٹوٹ اور مضبوط بندھن ہوتا تھا، جہاں ازدواجی رشتہ محبت و مودت اور بے لوث تعلق وانسیت کا مظہر ہوتا تھا۔

جہاں مرد وعورت رشتہ ازدواج میں منسلک ہونے کے بعد زندگی کے مخلص رفیق ثابت ہوتے تھے، جو پاکیزہ سماج سکون واطمینان کی گراں مایہ دولت سے معمور تھا، ایسے پاکیزہ دور کی طرف لوٹیے، تاریخ کے صفحات پلٹیے اور ان کی روشنی میں سفر کا رخ متعین کیجیے، کیوں کہ گزری ہوئی بہار کی یادیں ہی ہمارے خزاں رسیدہ چمن کے پودوں میں ذوق نمو پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں، اور ماضی کے دھندلکوں میں چھپے ہوئے نقوش ہی ہمیں مستقبل کی راہ دکھا سکتے ہیں۔

سرپرست اپنی لڑکیوں کو یہ تعلیم دیں کہ جب شوہر خفا ہوجائے تو اسے منانا تمہارا فریضہ ہے اور اسی طرح اگر شوہر نے زیادتی کی ہے تو اسے اپنی بیوی سے معذرت کرنا چاہیے۔

جب زوجین کے مابین ناچاقی پیش آجائے تو سرپرستوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ فوری طور پر زوجین کے مابین مصالحت کرانے کی کوشش کریں، اور دونوں کی ازدواجی زندگی کو بحال کرنے کو یقینی بنائیں، جب کسی مسئلہ کو یوں ہی چھوڑ دیا جائے، اور اس کو آئندہ وقت کے لیے ٹال دیا جائے، تو بسا اوقات اس سے بڑے نقصانات ہوسکتے ہیں۔

جیسے ایک چھوٹی سی چنگاری کو یوں ہی جلتا چھوڑ دیا جائے اور اسے معمولی سمجھ کر نظر انداز کردیا جائے تو پھر کچھ ہی دیر میں یہی چنگاری شعلہ جوالہ بن جاتی ہے، اور اپنے اردگرد کی چیزوں کو خاکستر کرکے رکھ دیتی ہے، اسی طرح میاں بیوی جن کا ہمیشہ کا ساتھ ہوتا ہے، ہر ایک کا قلبی سکون واطمینان اپنے رفیق حیات سے مربوط ہوتا ہے۔

اگر کسی وجہ سے ان کے مابین رنجش ہوجائے، اور اس کو حضرات سرپرست یوں ہی نظر انداز کردیں، اور اس کو فوری طور پر حل کرنے کی سنجیدہ کوشش نہ کریں تو آگے چل کر بڑے مسائل بھی کھڑے ہوسکتے ہیں، جن کو آسانی سے حل کرنا بسا اوقات ممکن نہیں ہوتا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ کا واقعہ ہمارے لیے بڑا سبق آموز ہے، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے میرا نکاح ایک قریشی خاتون سے کیا، جو خوب صورت ہونے کے ساتھ ایک اچھے اونچے خاندان سے تعلق رکھتی تھی، میرے والد اپنی بہو کا خاص خیال رکھتے تھے، ایک مرتبہ انہوں نے بہو سے پوچھا کہ تمہارا شوہر کیسا ہے؟ اس کا تمہارے ساتھ کیسا برتاؤ ہے؟

بہو نے کہا: بہت اچھے آدمی ہیں، بستر پر نہیں آتے، اور حقوق زوجیت ادا نہیں کرتے ہیں۔ حضرت عبداللہ کہتے ہیں کہ جب میرے والد نے میرے متعلق یہ شکایت سنی تو مجھے بہت ڈانٹا، اور کہا کہ میں نے ایک معزز خاتون سے تمہارا نکاح کیا ہے، اور تم زوجیت کے حقوق ادا نہیں کرتے ہو، جب ان کی زجر و تنبیہ کا مجھ پر کوئی خاص اثر نہیں ہوا تو انہوں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے میری شکایت کی، اور بیوی کے حوالہ سے جو میرا رویہ تھا اسے اللہ کے رسول ﷺ کے سامنے بیان کیا، آپ ﷺ نے مجھے طلب کیا اور فرمایا: مجھے اطلاع ملی ہے کہ تم مسلسل دن میں روزے رکھتے ہو، اور رات بھر نمازیں پڑھتے ہو۔ میں نے کہا: یہ اطلاع صحیح ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا: تم کچھ دن روزہ رکھو، اور کچھ دن روزہ نہ رکھو، تھوڑی دیر کے لیے رات میں نماز پڑھو، اور بقیہ حصہ رات میں آرام کرو، کیوں کہ تمہارے اوپر تمہارے جسم کا بھی حق ہے، تمہاری آنکھوں کا بھی تمہارے اوپر حق ہے، تمہاری بیوی کا بھی تمہارے اوپر حق ہے، اور مہمانوں کا بھی تمہارے اوپر حق ہے۔ (مسند احمد)

مذکورہ بالا واقعہ میں سرپرستوں کے لیے یہ پیغام ہے کہ بچوں کی شادی کرنے کے بعد بھی بچوں کی تربیت سے کنارہ کشی اختیار کرلینا درست نہیں ہے، اپنی اولاد کے ازدواجی مسائل سے دل چسپی نہ لینا صلحاء، متقی اور پرہیزگار لوگوں کا شیوہ نہیں ہے، بل کہ سرپرستوں کی جہاں یہ ذمے داری ہے کہ وہ لڑکے اور لڑکی کے لیے ایک دین دار شریک حیات کا انتخاب کریں، اور شادی کی عمر کو پہنچتے ہی انہیں شادی کے رشتے میں منسلک کردیں۔

اسی طرح یہ بھی ذمے داری ہے کہ شادی کے بعد ازدواجی زندگی کی نگرانی بھی کریں، اور زوجین کو باہمی فرائض ادا کرنے کا پابند بنائیں، نیز زوجین کی عائلی زندگی کی نگرانی صحیح اور منصفانہ بنیادوں پر ہونی چاہیے، اگر سرپرست کو یہ محسوس ہو کہ میرے لڑکے یا لڑکی سے غلطی ہورہی ہے، حقوق کی ادائی میں میرا بچہ یا میری بچی کوتاہ ثابت ہورہی ہے تو اسے نظر انداز کردینا اور اس پر خاموشی اختیار کرلینا صحیح نہیں ہے۔

بل کہ محبت اور خیر خواہی کے ساتھ لڑکے یا لڑکی کو اس کی غلطی پر متنبہ کیا جائے، اور اسے اصلاح حال پر آمادہ کیا جائے، اگر سرپرست کو یہ احساس ہو کہ میری پند و نصیحت کا لڑکے یا لڑکی کو خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوا ہے، اور وہ اپنی سابقہ روش پر برقرار ہے تو کسی معتبر عالم دین یا معاملہ فہم شخص سے رجوع کیا جائے، اور اصلاح حال کی کوشش کی جائے، جیسا کہ حضرت عمرو بن عاصؓ نے اپنے صاحب زادے کی فہمائش کی، باز نہ آنے پر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی حرکتوں کی اطلاع دی، اور ان کی اصلاح کی درخواست کی۔

آج کے دور میں ازدواجی جھگڑے آئے دن پیش آتے رہتے ہیں، میاں بیوی میں رنجش اور شکر رنجی ہوتی رہتی ہے، ایک دوسرے پر الزامات لگائے جاتے ہیں، پولیس اسٹیشنوں میں اس طرح کے کیس درج کرائے جاتے ہیں، طویل قانونی لڑائیاں اس کے لیے لڑی جاتی ہیں، جس کی وجہ سے ایک طرف خاندانوں میں دوریاں پیدا ہوتی ہیں، آپس میں بغض وعداوت کے شرارے بھڑکتے ہیں، دوسری طرف ایسے ناخوش گوار ماحول میں نسل نو کے بھی اخلاق متاثر ہوتے ہیں۔

نئی نسل کی تعلیم و تربیت سے مجرمانہ غفلت ہوتی ہے، ظاہر ہے کہ اس کے جہاں بہت سارے اسباب و عوامل ہیں وہیں ایک بنیادی اور اہم سبب سرپرستوں اور ذمے داروں کی مجرمانہ غفلت بھی ہے، ضرورت ہے اس بات کی کہ سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں سرپرست اپنی ذمے داریوں کو محسوس کریں، اور اس کو نبھانے کی کوشش کریں، شادی کے بعد بھی اپنے بچوں پر خاص نظر رکھیں، اور اپنے شریک حیات کے حقوق ادا کرنے کا انھیں پابند بنائیں تو ان شاء اللہ اس سے ایک صالح اور خوش گوار معاشرہ وجود میں آئے گا، جو سکون و اطمینان اور چین کا گھوارہ ہوگا۔

سکون کی تلاش

ایم سرور صدیقی

ایک اللہ والے سے کسی شخص نے اپنی بیوی کے عیب بیان کرنے شروع کردیئے وہ چپ چاپ سنتے رہے جب وہ شخص بیان کر چکا تو انہوں نے پوچھا تمہارے کپڑے کون دھوتا ہے؟

''میری بیوی۔۔اس نے جواب دیا

''گھر میں کھانا کون تیار کرتا ہے؟ بزرگ نے پھر پوچھا۔۔۔میری بیوی۔۔اس نے بلاتامل جواب دیا

گھر اور مال کی حفاظت کون کرتا ہے؟۔۔۔اس نے پھر جواب دیا۔۔۔میری بیوی

''اچھا یہ بتاؤ۔۔بزرگ نے استفسار کیا اپنے ماں باپ کا گھر بار چھوڑ کر ساری عمر کے لئے تمہارا ساتھی کون بنا ہے؟ پریشانی ،مشکل اور دکھ درد میں تمہاری دل جوئی کون کرتا ہے؟ تمہاری اولاد کی دیکھ بھال کون کرتا ہے؟ اس شخص نے فوراً کہا ظاہر ہے یہ سب کام میری بیوی ہی کرتی ہے

''اچھا بزرگ نے تفہیمی انداز میں سر ہلاتے ہوئے ایک بار پھر پوچھا تمہاری بیوی ان سب کاموں کی تم سے اجرت مانگتی ہے؟۔۔۔اس نے کہا جی نہیں

انہوں نے کہا تم نے چند عیب تو تلاش کر لئے لیکن بیوی کی یہ خوبیاں نظر نہیں آئیں بھلے آدمی تم سب کاموں کے لئے نوکر بھی رکھ لو جتنی دلجوئی ،محبت اور خلوص سے بیوی سب امور انجام دیتی ہے کوئی ملازم دے ہی نہیں سکتا۔۔۔اچھی بیوی کو بلاشبہ اللہ تعالیٰ کا انعام کہا جا سکتا ہے قرآن نے میاں بیوی کو ایک دوسرے کا لباس قرار دیا ہے اچھی بیوی اپنی صلاحیت ،محبت اور گھرہستی سے اپنے گھر کو جنت بنا دیتی ہے

ہم جتنے ہی طاقتور، امیر کبیر کیوں نہ ہو جائیں ہر شام زندگی کا ایک دن کم ہو رہا ہے اور ہم اسے روک بھی نہیں سکتے لیکن اللہ کتنا مہربان ہے وہ اپنے بندوں کو نئی صبح دے کر پھر مہلت دے دیتا ہے شاید میرا بندہ راہِ راست پر آجائے توبہ کر لے تو میں اسے بخش دوں بندہ خوابِ غفلت کا شکار ہے یقیناً اسی لئے کہا گیا ہے کہ بے شک انسان خسارے میں ہے اس کے باوجود کوئی غور کرنا پسند نہیں کرتا سامان سو برس کا پل کی خبر نہیں

ایک بوڑھا شخص ہاتھ میں موبائل پکڑے موبائل ریپئیرنگ شاپ میں داخل ہوا دکاندار کو موبائل دیتے ہوئے بولا اس کو چیک کریں دیکھو کیا مسئلہ ہے؟ نوجوان دکاندار نے موبائل فون کو چیک کیا الٹ پلٹ کر دیکھا کال بھی کی سب کچھ ایک دم ٹھیک تھا موبائل فون درست کام کر رہا تھا۔۔۔یہ تو بالکل ٹھیک چل رہا ہے بابا جی۔۔دکاندار نے موبائل فون واپس کر دیا۔۔بابا جی نے موبائل فون لیتے ہوئے حیرت سے اس کی جانب دیکھا اور کہا بیٹا یہ بجتا کیوں نہیں اس پر میرے بچوں کے فون کیوں نہیں آتے ۔۔اس کی بوڑھی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔۔کسی کے عیب تلاش کرتے رہنا یا پھر اپنوں کو نظر انداز کرنا ان کو جیتے جی قتل کرنے کے مترادف ہے حالانکہ انسان کی سرشت میں شامل ہے وہ دو چہروں کو بھلانا بھی چاہے تو نہیں بھلا سکتا پہلا مشکل میں ساتھ چھوڑ جانے والا اور دوسرا مشکل میں ساتھ دینے والا۔۔۔اب تو ایسی نفسا نفسی آن پڑی ہے کہ الحفیظ والامان ویسے سب انسانوں میں بشری کمزوریاں ضرور ہوتی ہیں ویسے انسان کبھی فرشتہ ہو ہی نہیں سکتا انسان اگر اپنے عیبوں پر نظر دوڑائے تو یقین جانئے جہان میں ایک بھی برا نظر نہیں آئے گا زندگی کی سب سے بڑی سچائی موت ہے جسے ہم بھلا بیٹھے ہیں سچ تو یہ ہے کہ ہم جتنے ہی طاقتور، کتنے ظالم یا امیر کبیر کیوں نہ ہو جائیں ہر شام زندگی کا ایک دن کم ہو رہا ہے اور ہم اسے روک بھی نہیں سکتے لیکن اللہ کتنا مہربان ہے وہ اپنے بندوں کو نئی صبح دے کر پھر مہلت دے دیتا ہے شاید میرا بندہ راہِ راست پر آجائے توبہ کر لے تو میں اسے بخش دوں ۔۔خوفناک بات یہ ہے کہ ہم سمجھتے کیوں نہیں؟ بے شک مشکل وقت کے دو چہروں کو فراموش کر دینے والے کتنے خسارے میں ہیں ان کو اندازہ ہی نہیں نہیں کہاوت جیسی بات ہے اچھے لوگ بھینس کی مانند ہوتے ہیں جو روکھی سوکھی کھا کر بھی قیمتی دودھ دیتی ہے جبکہ برے لوگ سانپ جیسے ہوتے ہیں جو میٹھا دودھ پی کر بھی اپنے محسنوں کو ڈس لیتے ہیں اب یہ انسان کا اختیار ہے کہ وہ کیا بننا پسند کرتا ہے؟ شنید ہے بعض انسانوں کے سامنے تو سانپ بھی شرما کر دم دبا کر اپنے بلوں میں بھاگ کھڑے ہوتے ہیں۔۔اپنوں کا احساس نہ کرنے والے تو سانپ کی خصلت کے مالک ہوئے نا۔۔اللہ تبارک تعالیٰ نے انسان کو دردِ دل کے واسطے پیدا کیا لیک نیلسن منڈیلا کا کہنا ہے انسان پیدائشی طور پر کسی سے نفرت نہیں کرتا اسے نفرت کرنا سکھایا جاتا ہے نفرت کرنا حالات سکھاتے ہیں ۔۔والدین سکھاتے ہیں۔۔کتابیں سکھاتی ہیں۔۔میڈیا سکھاتا ہے ورنہ انسان کی فطرت تو محبت کرنا ہے اسی لئے تو کہا جاتا ہے دنیا کا سب سے بڑا مذہب انسانیت ہے غور کریں۔۔انسانیت کی خدمت کرنے والے ہمیشہ زندہ رہتے ہیں ان کا نام ضرب المثل بن کر جاوداں ہو جاتا ہے دنیا کا کوئی مذہب نفرت کرنا نہیں سکھاتا یہ انسان ہی ہے جس نے مذہب کو انسانیت پر فوقیت دے دی ہے اس کے لئے مذہبی رہنماؤں کا کردار انتہائی گھناؤنا ہے اسلام نے تو حالتِ جنگ میں بھی دشمن کے بچوں ،خواتین اور بوڑھوں کو نقصان پہچانے سے منع کیا ہے اور پیغمبر اسلام ﷺ کو اسی لئے اللہ تعالیٰ نے دونوں جہانوں کیلئے رحمت اللعالمین بنا کر بھیجا۔۔۔عیب تلاش کرنا انتہائی آسان کام ہے یہ بات دعوے سے کہی جا سکتی ہے عیب تلاش کرنے کا فن سیکھتے سیکھتے انسان انتہا پسند بن جاتا ہے پھر دل سے مسجد ،مندر، چرچ ،سکول کی تمیز ختم ہو جاتی ہے ۔۔مذہب، مسلک اور زبان کا فرق بھی مٹ جاتا ہے ،دلوں میں نفرت کی فصل کاشت کرنے والے یقیناً جہنمی ہیں پرلے درجے کے منافق اور انسانیت کے دشمن۔۔۔سچ تو یہ ہے کہ ہم جتنے ہی طاقتور، کتنے ظالم یا امیر کبیر کیوں نہ ہو جائیں ہر شام زندگی کا ایک دن کم ہو رہا ہے اور ہم اسے روک بھی نہیں سکتے لیکن اللہ کتنا مہربان ہے وہ اپنے بندوں کو نئی صبح دے کر پھر مہلت دے دیتا ہے شاید میرا بندہ راہِ راست پر آجائے توبہ کر لے تو میں اسے بخش دوں ۔اللہ کے فرشتے ہر پل یہ منادی کرتے پھرتے ہیں دیکھنا یہ ہے کہ محبت کون بانٹنا چاہ رہا ہے۔ انسانوں کے دکھ درد پر کون بیقرار ہے۔۔۔یہ بات طے ہے جن کے دلوں میں انسانیت کی خدمت کا جذبہ ہے طمانیت انہی کا نصیب ہے۔۔۔ہے کوئی جسے اس بے سکونی کے دور میں سکون کی تلاش ہے وہ مخلوقِ خدا کی بھلائی کے لئے کمربستہ ہو جائے زیادہ وسائل کی کوئی شرط نہیں اللہ تعالیٰ جذبہ دیکھتا ہے وہ قادرِ مطلق ہے نیت کا حال جانتا ہے انسان کو نیکی کرتے رہنا چاہیے وہ چاہے تو راستے سے کانٹے ہٹا دینے پر راضی ہو جائے اور بخش دے آج سے محبت کی آبیاری مقصد بنا لیں سکون آپ کو تلاش کرتا پھرے گا آزمائش شرط ہے۔

ایک بوڑھا شخص ہاتھ میں موبائل پکڑے موبائل ریپئیرنگ شاپ میں داخل ہوا دکاندار کو موبائل دیتے ہوئے بولا اس کو چیک کریں دیکھو کیا مسئلہ ہے؟ نوجوان دکاندار نے موبائل فون کو چیک کیا الٹ پلٹ کر دیکھا کال بھی کی سب کچھ ایک دم ٹھیک تھا موبائل فون درست کام کر رہا تھا۔۔۔یہ تو بالکل ٹھیک چل رہا ہے بابا جی۔۔دکاندار نے موبائل فون واپس کر دیا۔۔بابا جی نے موبائل فون لیتے ہوئے حیرت سے اس کی جانب دیکھا اور کہا بیٹا یہ بجتا کیوں نہیں اس پر میرے بچوں کے فون کیوں نہیں آتے ۔
اس کی بوڑھی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔۔

نعت شریف

تحریر: فاروقہ پروین

علم کی شمع جلائی ہے خدا نے محمد کا وسیلہ بنا کے
روشن کائنات کی خدا نے محمد کا وسیلہ بنا کے

سجائے ہیں کوہ و بیابان آسمان کا کیا سائبان
رحمت سے اپنی پھل پھول اُگائے محمد کا وسیلہ بنا کے

بنائے انسان کے لیے دو راستے جنت جہنم اسکے واسطے
سیدھے راستے پہ ایمان لائے محمد کا وسیلہ بنا کے

علم کی شمع سے کیا محمد کو روشن پھول کھلائے گلشن گلشن
کالی گھٹاؤں کے پردے گرائے محمد کا وسیلہ بنا کے

دریائے رحمت کئے ہیں جاری زمزم کے پانی سے کی آبیاری
اُمتی آپ کے ہوئے دیوانے محمد کا وسیلہ بنا کے

فاروق پروین دیوانی اُن کی چوموں گلیاں مکہ مدینے کی
ہوگی روشن کلمہ نور سے محمد کا وسیلہ بنا کے

نظم

تحریر: خالدہ نبی

اللہ ہم پہ بھی کرم فرمائیں
ہم بھی یتیموں کے کام آجائیں
سارے دکھ درد ان کے مٹائیں
ہم بھی یتیموں کے کام آجائیں
حفاظت کرو تم سدا یتیموں کے مال کی
پرورش کرو تم ایسے جیسے اپنے لال کی
اپنے بچوں جیسے انہیں کھلائی پلائیں
ہم بھی یتیموں کے کام آجائیں
یتیم مفلس یا کوئی ضعیف ہو
ان کو کبھی کوئی نہ تکلیف دو
عادت یہی ہمیں جہنم سے بچائیں
ہم بھی یتیموں کے کام آجائیں
یتیموں کی تعداد یہاں پہ زیادہ
آؤں کرے اک دوسرے سے وعدہ
مدد کے لئے اپنا ہاتھ بڑھائیں
ہم بھی یتیموں کے کام آجائیں
اللہ ہم پہ بھی کرم فرمائیں
ہم بھی یتیموں کے کام آجائیں
سارے دکھ درد ان کے مٹائیں
ہم بھی یتیموں کے کام آجائیں

غزل

رخسانہ پروین (نورز پرائڈ)

ہر ایک فن میں وہ اتنا کمال رکھتا تھا
کہ اپنے آپ میں ہی اک مثال رکھتا تھا

میرے ہی خون کا پیاسا تھا میرا وہ فلک
کہ مجھ کو چھوڑ کے سب کا خیال رکھتا تھا

وفا کیسی ؟ کہاں کا عشق ؟ تھا فریب سب
وہ شخص جھوٹ کہنے میں کمال رکھتا تھا

وہ اپنی باتوں سے الجھا رہا تھا مجھ کو جب
میں اس کے سامنے کوئی سوال رکھتا تھا

اسے بھی آج بہت کم دکھائی دیتا ہے
جو میری کور نظر کا ملال رکھتا تھا

خزاں ہی کھا گئی میرے پورے وجود کو
وگرنہ موسم _ گل میں جلال رکھتا تھا

حرام کھانے کی عادت کہاں تھی پہلے
میں اپنی تھالی میں رزق _ حلال رکھتا تھا

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

وطن سرینگر

بچوں پر موبائل فون کے بے جا استعمال کے منفی اثرات

آج کل کی زندگی میں جہاں موبائل فون انسان کا ایک ایسا ساتھی بن گیا ھے کہ اس کے بغیر اب انسان کا جینا محال جیسے بن گیا ھے کیونکہ اج کل ہر معاملے میں موبائل فون کا بلواسطہ یا بلاواسطہ عمل دخل ھے۔ جہاں موبائل فون کے ہزار ہا فائدے گننے کو ملتے ہیں وہی دوسری طرف اس کے ان گنت نقصانات بھی دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ خاصکر بچوں میں اس کے شدید استعمال سے بہت سارے پریشانیاں لاحق رہتی ہیں۔موبائل فون جب ہندوستان میں بالخصوص کشمیر میں تشریف آور ہوا تو یہ خیال کیا جاتا تھا کہ زمین پہ فرشتوں نے جنم لیا اور لوگ بڑی چاہت سے اسکا استعمال کرتے تھے۔ آہستہ آہستہ امیر گھرانوں سے اوسط اور پھر غریب گھرانوں تک موبائل فون پہنچ گیا۔ آج کل آپ کسی چرواے کو موبائل فون کے بنا نہیں دیکھ سکتے۔ ہر طبقہ اور فرقہ کے لوگ چاہیے ملازم ہیں یا بیکار یا مزدور طبقہ ہر آدمی کے جیب میں ایک سے دو موبائل فون ہوا کرتے ہیں۔اب بڑوں سے یہ موبائل فون چھوٹوں تک پہنچ گیا۔میرے ناقص علم کے مطابق شائد ہی کوئی انسان آج کے دور میں رہ گیا ہو جس کا گزارہ موبائل فون کے بغیر ہو رہا ہو۔ ہمارے اردگرد ساری عوام دھڑا دھڑ موبائل فون کے استعمال میں مست ہے اور انہیں نہ غم دوراں کی فکر ہے اور نہ ہی غم جاناں۔اور اج ہر سکول جاتے بچے کے ہاتھ میں موبائل دیکھا جا سکتا ہے۔اب ایسے بچیو اچھی طریقے سے بول نہیں سکتے انہیں بھی موبائل فون کی اتنی لت لگی ہے کہ والدین بیدست پا ہو گئے ہیں۔ وڈیو کال سے لے کر فری فائر گیم تک تمام تماشے بچے خود با خود کھلینا جانتے ہیں اور بغیر سیکھے سکھائے یہ کام کر جاتےہیں ۔ یہ دیکھ کر والدین حیران ہو جاتے ہیں کہ آخر انہیں اتنا کچھ کس نے سکھایا۔ آئے دن اخباروں اور سوشل میڈیا پر ایسی خبریں پڑنے کو ملتی ہیں کہ فلاں جگہ پر موبائل فون دیکھتے دیکھتے بچہ آنکھوں کی بینائی کھو گیا یا وہ بچے جو موبائل فون دیکھنے کے عادی ہو چکے ہیں اپنے دماغی توازن کھو بیٹھے ہیں۔ یہ خبریں سنتے ہی والدین اپنے بچوں کو روکنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن بیسود۔ بچے یہ جانتے ہوئے بھی یہ عمل نقصان دہ ہے پھر بھی موبائل فون ہاتھ سے نہیں چھوڑتے اور بستر میں لیٹے ہوئے جب تک کچھ نہ کچھ دیکھتے رہتے ہیں جب تک نیند کا غلبہ نہ ہو اور کبھی کبھار ایسا بھی ہوتا ہے کہ جب بچہ سویرے جاگتا ہے اسکے ہاتھ میں صحیح سلامت موبائل فون ہوتا ہے۔ایک جدید تحقیقات کے مطابق موبائل فون سے لاکھوں کی تعداد میں لوگ بہرے ہو گے اور اکثر دیکھا گیا ہے کہ جو شخص جس کان کی طرف رکھ کر سنے کا عادی ہو اسکی کم از کم عادی سماعت ختم ہوئی ہوتی ہے۔ اسکے علاوہ موبائل فون سے بچوں کی یاداشت اور بنیائی دونوں متاثر ہوتی ہیں۔

یہ عمل دیکھ کر لوگ بالخصوص والدین جن کے بچے اس عادت میں مبتلا ہیں پریشانی کے شکار ہوئے ہیں اور بے بس ہو چکے ہیں کہ اسکا کیا حل نکلا جائے تا کہ بچے اس بدعت سے نفرت کرنے لگے لیکن ایسا کچھ بھی دیکھائی نیں دیتا۔ بچوں کی دلچپسی بڑوں کی نسبت زیادہ موبائل فون کے ساتھ بنی رہتی ہے اور اس سے آزادی حاصل کرنا کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ محققین کا فرض بنتا ہے کہ وہ کوئی ایسا گر بتائیں یا ایسا کوئی قانون بنائیں تا کہ بچوں کو اس بری بیماری سے آزاد کرایا جاسکے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

دیگر زخمی ہوئے تھے۔ این آئی اے کی ٹیم نے عدیل مجید راتھر کی رہائش گاہ پر تقریباً ایک گھنٹے تک تلاشی لی۔ کارروائی کے دوران مختلف پہلوؤں سے تحقیقات کی گئیں، تاہم تلاشی کے دوران کیا چیزیں برآمد یا ضبط کی گئیں، اس بارے میں فوری طور پر کوئی تفصیلات سامنے نہیں آسکیں۔ واضح رہے کہ عدیل مجید راتھر کو گزشتہ سال 7 نومبر کو اتر پردیش کے سہارنپور سے گرفتار کیا گیا تھا۔ اس پر سرینگر شہر میں مبینہ طور پر دھمکی آمیز پوسٹر چسپاں کرنے کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ اس گرفتاری کے بعد پولیس نے ایک مبینہ "وائٹ کالر" دہشت گردی کے ماڈیول کا پردہ فاش کرنے کا دعویٰ کیا تھا، جس میں بعض ڈاکٹروں سمیت متعدد افراد کے مبینہ طور پر ملوث ہونے کی تحقیقات کی گئی تھیں۔ دہلی میں لال قلعہ کے قریب 10 نومبر کو ہونے والے دھماکے سے متعلق تحقیقات میں بھی اس معاملے کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ این آئی اے کی تازہ کارروائی کو اسی سلسلے میں اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔

102

منوج سنہا نے کہا کہ مالویہ کے نظریات اور ویژن آج بھی نئی نسلوں کو ٹیکنالوجی کے فروغ، معیشت کو مضبوط بنانے اور معاشرے کی خدمت کے لیے تحریک فراہم کر رہے ہیں۔ اپنے خطاب کے دوران سنہا نے مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے بڑھتے ہوئے کردار پر بھی تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ انسانی صلاحیت اور مشینی ذہانت کے امتزاج سے مصنوعی ذہانت مستقبل میں معاشی ترقی کا ایک اہم ذریعہ بن سکتی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ اے آئی کی ترقی اخلاقیات، بنیادی انسانی اقدار اور سخت انسانی نگرانی کے اصولوں کے تحت ہونی چاہیے۔ ان کے مطابق ٹیکنالوجی کی سمت کا تعین انسانیت کی فلاح و بہبود کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جانا ضروری ہے تاکہ اس کے فوائد معاشرے کے تمام طبقات تک پہنچ سکیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ایک نئے ہندوستان کا ظہور ہو رہا ہے جو اندرونی طور پر مضبوط، بیرونی دنیا میں پراعتماد اور انسانیت کے مستقبل کی تشکیل میں اپنا کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان عالمی سطح پر اپنا مقام مضبوط کر رہا ہے اور مستقبل میں قیادت کے لیے خود کو تیار کر رہا ہے۔ ان کے بقول ہندوستان تیزی سے تکنیکی قیادت کی جانب بڑھ رہا ہے

103

گرد گھومتی ہے جو کشمیر میں اپنے آبائی گھر واپس آتی ہے اور اپنے بچپن اور والد کی یادوں کا سامنا کرتی ہے۔ 'بٹ کوچ' ایک کشمیری مائیگرنٹ کی کہانی کے ذریعے نقل مکانی، شناخت اور گھر کے دیرپا تصور کو اجاگر کرتی ہے۔ 'تصرف دار (جنز آف کشمیر)' اسرار، یادداشت اور کشمیر کے ماضی کے زخموں کو ایک ساتھ پروتی ہے جبکہ 'نقش دوز' سری نگر کے پرانے شہر میں پدم شری اعزاز یافتہ ایک ووڈ کارونگ کرنے والے کی زندگی اور میراث کی عکاسی کرتی ہے جو کشمیر کی کاریگری، ورثے اور استقامت کو اجاگر کرتی ہے۔ منتخب شدہ فلمیں چار روزہ انٹرنیشنل فلم فیسٹول کے مقابلہ جاتی پروگرام کا حصہ بنیں گی جو ناظرین و سامعین اور فلم سازوں کو جموں و کشمیر کی منفرد سینمائی آوازوں اور کہانیوں سے روشناس ہونے کا موقع فراہم کرے گا

104

کے فرائض بھی سنبھالیں گے۔

105

کے احاطے میں ڈیوٹی کے دوران سی آر پی ایف ہیڈ کانسٹیبل اچانک بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ واقعے کے فوراً بعد انہیں علاج کیلئے گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) کٹھوعہ منتقل کیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ اسپتال پہنچنے پر ڈاکٹروں نے ان کا معائنہ کیا، تاہم انہیں مردہ قرار دے دیا گیا۔ مہلوک اہلکار کی شناخت راکیش کمار کے طور پر ہوئی ہے، جو راجستھان کے سیکر علاقے کے رہنے والے تھے۔ واقعے کے بعد پولیس نے معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے ضروری قانونی کارروائی شروع کر دی ہے۔ موت کی اصل وجہ جاننے کے لیے مزید کارروائی اور تحقیقات جاری ہیں۔

106

لوگ موجود ہیں جو نوجوانوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کریں گے، تاہم آج کا نوجوان سچائی کے ساتھ کھڑا ہوگا۔ انہوں نے کہا، "ہر جگہ آپ کو ایسے لوگ ملیں گے جو 'جھوٹ کی گونج' کے ذریعے آپ کو گمراہ کرنے کی کوشش کریں گے، لیکن آج کا نوجوان سچ کے ساتھ کھڑا ہوگا۔" وزیر اعظم مودی نے اپنی تقریر میں نوجوانوں سے کہا کہ وہ حکومت کی جانب سے مختلف شعبوں میں کیے جانے والے کاموں اور اقدامات کو دیکھیں۔ انہوں نے خاص طور پر توانائی کے شعبے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت شمسی، ہوا، پن بجلی اور جوہری توانائی سمیت مختلف شعبوں پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ وزیر اعظم نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے شعبے میں مہارت حاصل کریں اور جدید ٹیکنالوجی کے میدان میں آگے بڑھیں۔ مودی نے کہا کہ ملک کے نوجوانوں کو اے آئی کے ماہرین بننے کی ضرورت ہے اور حکومت چاہتی ہے کہ ہندوستانی نوجوان مصنوعی ذہانت کے شعبے میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ تیزی سے بدلتی ہوئی ٹیکنالوجی کے دور میں نوجوانوں کی مہارت اور جدت طرازی ملک کی مستقبل کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گی۔ اپنے خطاب کے دوران انہوں نے کہا کہ ملک تیزی سے ترقی کی راہ پر گامزن ہے، تاہم بعض عناصر ایسے ہیں جو بھارت کی کامیابیوں کو تسلیم کرنے یا ان پر خوش ہونے کے بجائے مسلسل اعتراضات کرتے رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تیزی سے بدلتی ہوئی ٹیکنالوجی کے دور میں نوجوانوں کی مہارت اور جدت طرازی ملک کی مستقبل کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گی۔ اپنے خطاب کے دوران انہوں نے کہا کہ ملک تیزی سے ترقی کی راہ پر گامزن ہے، تاہم بعض عناصر ایسے ہیں جو بھارت کی کامیابیوں کو تسلیم کرنے یا ان پر خوش ہونے کے بجائے مسلسل اعتراضات کرتے رہتے ہیں

107

جی پی سنگھ نے کشمیر وادی کے اپنے دورے کے دوسرے روز کشمیر آپریشنز سیکٹر میں اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے اندرونی سلامتی کے شعبے میں تیزی سے بدلتے ہوئے حالات اور جدید چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تکنیکی برتری برقرار رکھنے پر زور دیا۔ اجلاس میں کشمیر آپریشنز سے وابستہ سینئر افسران نے شرکت کی، جہاں وادی میں موجودہ سیکورٹی صورتحال، آپریشنل تیاریوں اور اندرونی سلامتی سے متعلق مختلف امور کا جائزہ لیا گیا۔

108

کے لیے مختلف حربے استعمال کیے، جن میں جموں و کشمیر کے نوجوانوں کو گمراہ کرنا، بھارت مخالف سرگرمیوں کے لیے مالی معاونت فراہم کرنا، تشدد اور دہشت گردی کو فروغ دینا اور معاشرے میں تقسیم پیدا کرنے کی کوششیں شامل تھیں۔ راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت نے ان تمام مذموم عزائم کو ناکام بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گمراہ نوجوانوں کو قومی دھارے میں واپس لانے، بازآبادکاری اور انتہاپسندی سے دور کرنے کے اقدامات کے ساتھ ساتھ روزگار اور کاروبار کے نئے مواقع پیدا کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد جموں و کشمیر میں غیر معمولی پیش رفت ہوئی ہے اور نوجوانوں کے لیے ترقی، روزگار اور مواقع کے نئے راستے کھلے ہیں۔ ان کے مطابق خطے میں امن و استحکام کے قیام کے ساتھ ترقیاتی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملا ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ بھارت نے دہشت گردی کے خاتمے کے لیے دفاعی حکمت عملی میں نمایاں تبدیلی لائی ہے۔ سرجیکل اسٹرائیکس، بالاکوٹ ایئر اسٹرائیک اور آپریشن سندور کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کارروائیوں کے ذریعے دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کو واضح پیغام دیا گیا کہ بھارت اپنی سلامتی کے خلاف کسی بھی حملے کو برداشت نہیں کرے گا۔ راجناتھ سنگھ نے سندھ طاس معاہدے کی معطلی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس اقدام سے یہ واضح پیغام دیا گیا کہ "خون اور پانی ایک ساتھ نہیں بہہ سکتے۔" انہوں نے کہا کہ بھارت نے اپنی قومی سلامتی اور مفادات کے تحفظ کے لیے ضرورت کے مطابق سخت فیصلے کرنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ دشمن عناصر نے آپریشن سندور کے دوران مذہبی مقامات کو نشانہ بنا کر بھارتی معاشرے میں فرقہ وارانہ انتشار پیدا کرنے کی کوشش کی، تاہم ملک کے عوام نے ان سازشوں کو مسترد کرتے ہوئے اتحاد، بھائی چارے اور سماجی ہم آہنگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ بھارت امن پر یقین رکھتا ہے اور کسی ملک کی سرزمین پر قبضہ کرنے یا جنگ مسلط کرنے کی خواہش نہیں رکھتا، تاہم امن اور کمزوری میں واضح فرق ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جنگ کے خوف سے پیدا ہونے والے امن کو قابل قبول نہیں سمجھا جا سکتا، جبکہ پائیدار امن کے قیام کے لیے لڑی جانے والی جنگ ایک مختلف نوعیت رکھتی ہے۔ راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ اگر کوئی ملک بھارت کے خلاف دہشت گردی کو فروغ دیتا ہے تو ایسے ملک کے ساتھ مذاکرات کے بجائے دفاعی افواج اسے مناسب اور فیصلہ کن جواب دیں گی۔ انہوں نے اس عزم کو بھارت کی موجودہ فعال دفاعی پالیسی کا اہم حصہ قرار دیا۔ وزیر دفاع نے جدید جنگی منظرنامے میں ہونے والی تیز رفتار تبدیلیوں کا ذکر کرتے ہوئے

109

۔ اب سی آر پی ایف کے ان آپریشنل ٹیمز کا چارج سنبھالنے سے دشوار گزار علاقوں میں فوج اور نیم فوجی دستوں کے درمیان بہتر تال میل کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔ حکام کے مطابق تقریباً 21 سی آر پی ایف کمپنیاں، جن میں لگ بھگ 2,100 اہلکار شامل ہوں گے۔ ان 21 کیمپوں میں تعینات کی جائیں گی۔ کوبرا ٹیموں کی معاونت سے یہ اہلکار جنگلاتی علاقوں اور دشوار گزار راستوں میں انسداد دہشت گردی کی کارروائیاں انجام دیں گے، جہاں حالیہ برسوں کے دوران دہشت گردوں کی نقل و حرکت اور خفیہ ٹھکانے بنائے جانے کے واقعات سامنے آتے رہے ہیں۔ اس اقدام سے فوج کے انفنٹری یونٹس کو معمول کی انسداد دہشت گردی ڈیوٹی سے مکمل طور پر فارغ کر کے لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد پر سرحدی سیکورٹی کو مزید مضبوط بنانے کے لیے تعینات کیا جا سکے گا۔ حکام نے مزید بتایا کہ وسطی ہندوستان میں تسلسل مخالف کارروائیوں میں کامیابی سے حصہ لینے والی سی آر پی ایف کی منتخب یونٹس کو لیفٹ ونگ ایکسٹریمزم کے محاذ سے مرحلہ وار واپس لا کر جموں و کشمیر میں تعینات کیا جا رہا ہے۔

110

کے مطابق بس اسٹینڈ شیڈ کے قریب نعش پڑی دیکھ کر مقامی لوگوں نے پولیس کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچی اور نعش کو اپنی تحویل میں لے کر ضروری کارروائی شروع کردی۔ پولیس کے ایک سینئر عہدیدار نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ نعش کی شناخت فوری طور پر نہیں ہو سکی۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے ادھر رام بن ضلع کے چملواس بانہال میں عدم شناخت نعش برآمد ہوئی۔ پولیس کے ایک سینئر عہدیدار نے بتایا کہ چملواس سے نعش برآمد ہونے کے بعد اسے سب ڈسٹرکٹ اسپتال بانہال منتقل کیا گیا، جہاں شناخت کے لیے لاش کو مردہ خانے میں رکھا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ متوفی کی شناخت فوری طور پر نہیں ہو سکی۔ پولیس نے ضروری کارروائی شروع کرتے ہوئے واقعے کی مزید تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔

111

سرکشا سنہتا اور بھارتیہ ساکشیہ ادھینیم، یکم جولائی 2024 سے نافذ العمل ہیں۔

112

طور پر جب خاتون دیگر فنکاروں اور کشمیری صوفی بزرگوں پر فلم بنانے کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر موقع ملا تو وہ ان شخصیات پر ضرور کام کرنا چاہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کو عموماً اس کے خوبصورت مناظر کے حوالے سے فلمایا جاتا ہے، تاہم یہاں کی روزمرہ زندگی، ثقافت اور خصوصاً کشمیری مزاج بھی انتہائی دلچسپ ہیں، جنہیں سینما میں ابھی پوری طرح اجاگر نہیں کیا گیا۔ فلم فیسٹیول کی اہمیت پر بات کرتے ہوئے امتیاز علی نے کہا کہ ایسے فیسٹیولز کے ذریعے بیرون کشمیر سے آنے والے لوگ خطے کو اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں اور یہاں کی حقیقی زندگی، ثقافت اور لوگوں کو سمجھ سکتے ہیں، جس سے مستقبل میں کشمیر پر مزید فلمیں بننے کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔ راک اسٹار کی شوٹنگ کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ فلم کے کچھ مناظر چندن واڑی میں فلمائے گئے تھے، تاہم کشمیر کی اپنی ایک منفرد شناخت اور "دستخط" ہے جو سینما پر اپنا اثر چھوڑتا ہے۔ کشمیر میں شوٹنگ کے تجربات بیان کرتے ہوئے امتیاز علی نے مقامی لوگوں کے تعاون کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ شوٹنگ کے دوران لوگوں نے بھرپور تعاون کیا اور فلمی ٹیم کی مدد کے لیے اپنی استطاعت سے بڑھ کر کام کیا۔ انہوں نے مقامی پینٹرز، بڑھئیوں اور دیگر کارکنوں کی محنت کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کو فلمی مرکز بنانے کے لیے مقامی فلم سازوں اور فنکاروں کو زیادہ مواقع اور سرکاری تعاون فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ ان کے مطابق اگر فلم فیسٹیول مسلسل محنت کرتا رہا تو کشمیر سینما کا ایک اہم مرکز اور فلم سازوں کے لیے "جنت" بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر مناسب ماحول اور مواقع فراہم کیے جائیں تو عالمی سطح کے فلم ساز بھی کشمیر کا رخ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ "اگر آپ اسٹیون اسپیلبرگ کو کشمیر آنے کی کوئی وجہ دیں تو وہ بھی یہاں آ سکتے ہیں۔" امتیاز علی نے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں ایسی مزید فلمیں بنیں گی

Public Notice

This notice is hereby given by Mr Vishal Kotru, S/O Late Sh. Surinder Kumar Kotru, to general public that I have applied for the death certificate of my grandfather, Late Sh. Herday Nath Kotru (S/O Late Sh. Chana Koul Kotru), who died at the SMHS Hospital in Srinagar in June 1955, for which till date we have not received his death certificate. Anyone having any objection may revert back or object within 7 days of this notice.

Mr. Vishal Kotru
19-C, Shastri Nagar, Jammu-180004
Mob.No.8390907097

Public Notice

I SHAHEENA AKHTER D/O. AB GANI DAR Passed JKBOTE ITI Examination ANNUAL 2026 in Mason trade UNDER ROLL NO 2R26- 033-211-26975, at Govt ITI kulgam.Unfortunately their is typical error in my name which is wrongly written as SHANEENA AKHTER. My actual name as per JKBOSE record is SHAHEENA AKHTER.Now I am applying for name correction. If any body having any objection in this regard He/She may contact Secretary JkBOTE Srinagar within Three days after that no objection should be entertained

JAMMU AND KASHMIR BOARD OF TECHNICAL EDUCATION

NOTICE

In response to representations submitted by the candidates who got re-appear in Practical Subject of Draughtsman Civil Trade of various Institutes of LIT of 3K in the recently conducted SOIT Examination for the Session 2026, the result of which was declared vide thts Office Notification Not46 of 2026 dated: 27-08-2026 and as per subsequent directions from the Nonble Dy. Chief Minister MK (Chairman JKBOTE) to conduct a special Examination as a special case for this year only for the Practical subject of Draughtsman CM1 Trade students, it is notified for the information of all the HOi's of Govt/Pvt (Recognised) Ills of the UT of Jammu and Kashmir/Ladakh and concerned students that the portal for submission of Examination forms for Practial Examination of Draughtsman Civil Trade only will reamin open w.e.f 8th September 2026 to 9th September 2026. The concerned students of Draughtsman Ovil Trade of Practical subject may submit the Examination forms up to the above given deadline through online mode on JKBOTE portal jitbotesacin along with a fee of Rs. 250/= per candidate as Examination fee. All the concerned HOIs are requested to verify the foms by or before 10th September 2026.

Sd/-Secretary Controller
J&K BOTE Srinagar/Jammu

DIPK No:5455/26

Government of Jammu & Kashmir
Office of the Executive Engineer Mechanical & Hospitals Division Baramulla

Tender Notice Inviting e-Tender
NIT No: M&HDB/TS/2026-27/81/2074-78
Date: 07-09-2026

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Jammu & Kashmir, Executive Engineer, Mechanical & Hospitals Division Baramulla, invites online e-bids in Two Cover system on percentage wise basis from Authorized Service Providers of OEMs /Registered / Listed Contractors for the below mentioned works:

S. No	Name of Work	Estimated Cost (Rs. in Lacs)	Cost of T/Doc. (In Rupees)	Earnest Money Deposit	Time of Completion
01.	Routine / Corrective maintenance to Snow Clearance Machine Guru-01 pertaining to SCCR Kreeri of Mechanical and Hospital Sub-Division 1st Baramulla	0.41075	200.00	822/-	10 days

Note: -
- AAA: -Administrative Approval accorded by Chief Engineer M&HD Kashmir vide No. M&HED / K / Acctt / 29 of 2026-27 Dated: - 30-04-2026.
- Technical Sanction: - Technical Sanction Accorded by Assistant Executive Engineer Mechanical & Hospitals Sub Division 1st Baramulla vide No. AEE/M&HSD-I/07 of 2026-27; Dated: - 30-07-2026.
- Executing Agency: - Executive Engineer, Mechanical & Hospitals Division Baramulla.

1.	Date of issue of Tender Notice	07-09-2026
2.	Period of downloading of the bidding document	From 07-09-2026 to 16-09-2026
3	Bid Submission Start Date	From 07-09-2026(18:00 HRS)
4.	Bid Submission End Date	16-09-2026 (18:55 HRS)
5.	Date of Opening of Cover 1st	17-09-2026(13:00 HRS)

The bidders are required to submit their offers in two (02) covers. Cover-I shall contain: Scanned copies of following documents:

01.	Tender Fee	Rs. 200.00 (Rupees Two hundred only) in shape of e-Challan / e-receipt / online Bank transfer acknowledgement including m-Pay Delight+, to be uploaded with each online bid pledged to Executive Engineer Mechanical & Hospitals Division Baramulla. Tender ID to be written also on the voucher. Bank: J&K Bank. Branch: T.P Baramulla. IFSC Code: JAKAOTEHSIL Account No.: 0213010200000051.
02.	EMD	Scanned copy of Earnest Money Deposit (EMD) in the shape of CDR/FDR equivalent to 02% of value of the advertised cost pledged to Executive Engineer Mechanical & Hospitals Division Baramulla. EMD of successful bidder shall be released on receipt of 03% to 10% Performance Guarantee from (L1) and execution of agreement with the Department. EMD of un-successful bidders shall be also released as per rules provided in J&K PWD Engineering Manual 2020.However, bidders who have participated in the NIT issued for the same work vide e-NIT No. M&HDB/TS/2026-27/67/1745-49 Dated: - 17-08-2026 need not to furnish EMD for the instant NIT. Such bidders are requested to furnish documentary evidence of submitted / deposited EMD alongwith fresh bid.
03.	Terms & Conditions	Scanned copy of the Annexure– "A" & "B" duly accepted by the bidder.
04.	Tax Clearance	Registration Certificate of Sales Tax Department quoting GST Number.
05.	GST	Scanned copies of PAN Card / GST Registration / Latest GST clearance certificate or acknowledgement of latest returns.
06.	Undertaking	Undertaking as per format at Annexure "C" that the bidder has not been blacklisted or debarred by any Govt./Semi Govt. Department.
07.	Eligibility / Work Experience Certificate	The Bidder Shall submit documentary proof of having successfully executed similar nature of work amounting to 80% of the estimated cost in single contract or 50% of the estimated cost in two contracts each or 40% of the estimated cost in three contracts each in last 07 years in any Govt. / Semi Govt./Autonomous institutions alongwith satisfactory performance certificate issued by a competent authority not below the rank of Executive Engineer.

Note:-
☒ The successful bidder has to furnish EMD document physically to the Divisional office alongwith fee receipt within three days from the date of opening price bid, without which his bid shall not be accepted for further processing of contract in his favour.
☒ Bidders / Firms shall refrain from uploading irrelevant documents.
☒ Contractor/ Firm shall upload the contact / communication details separately on single page.

Sd/-Executive Engineer,
Mechanical & Hospitals Division Baramulla.

DIPK No: 5422/26

Government of Jammu&Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD (R&B) DIVISION QAZIGUND

NOTICEINVITINGTENDERS
NITNo.28OFR&B/QAZIGUND/2026-27 / E-TENDERING/3050-65DATED:01-09-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, Union Territory of J&K e-tenders are invited on %age basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following works: -

S. No	Name of Work	Estimated Cost (in Rs)	Basic Cost (In Rs)	GST Amount (In Rs)	Cost of T/Doc.	Earnest Money	Time of Completion	Head of Account	Class of Contractor
1.	Construction of Connecting road stretch around new Munsif Court Complex at Qazigund.	699915.12	593148.41	106766.71	300/=	13998/=	25Days	M&R-3054 Stage Contract	CEE & DEE Class

Position of Authorization:Authorization No. SE/KUL/Plg/10057-58 Dated:25/08/2026
Position of TS: Accorded

1. The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms- and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental websitewww.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

S. No.	Particulars	Dated
1	Dateof Issue of Tender Notice	01.09.2026
2	Periodof Downloadingofbidderdocuments	From 03.09.2026 (11:00 AM) To 17.09.2026 (04:00 PM)
3	BidsubmissionStartDate	From 03.09.2026 (11:00 AM)
4	BidSubmissionEndDate	To 17.09.2026 (04:00 PM)
5	Dateandtimeof openingof bid(online)	18.09.2026(11:00AM) IntheofficeofExecutiveEngineerPWD(R&B) Division QAZIGUND.

2. Bidders shall deposit the prescribed Earnest Money Deposit (EMD) and Tender Fee through online mode into the designated Centralized Pooling Account No. 0470010200000099, IFSC: JAKA0LALANG) (M/S Centralized Pool Account PW R&B), strictly in accordance with Finance Department Circular No. FD-Code/290/2026 dated 22.05.2026 and Office Order No. CE/R&B/SK/WS/2095-2111 dated 05.06.2026 issued by the Chief Engineer, PW(R&B) Department, South Kashmir. Submission of EMD in the form of CDR/FDR/TDR/Bank Guarantee or any other instrument shall not be permissible. Documentary proof/receipt evidencing successful remittance of the EMD and Tender Fee shall be uploaded along with the bid, failing which the bid shall be liable for rejection as non-responsive.

3. The 1stlowest Bidder has to produce Performance Security (5%) within 07 Days before fixation of Contract and shall be released after DLP obligation is over.Notwithstanding the above, the Bid Security deposited by the successful bidder(s) shall stand retained and shall be credited to the account of the concerned Division as Performance Security and adjusted under the applicable Performance Security Deposit Head, In addition, the differential amount of performance security shall be furnished by the bidder in cash to the designated authority.

4. AlltheBiddershavetosubmit/uploadEarnestMoney/BidSecurity(EMD@2% of AdvertisedCost). Nonsubmissionof EarnestMoney/BidSecurityshall renderthebidder as No-responsive.Failure to produce Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of theContractor for a period of 01 Year be forwarded to Higher Authorities.

The bidders are requested to quote their rates excludingGST. GST @18Percentshall be added tothe contract value by the allotting authority at the time of issuance of allotment.

Sd/-Executive Engineer
PWD(R&B) Division QAZIGUND.

DIPK No:5437/26

تیل کے مختلف استعمال اور طبی فوائد

انسانی صحت وتن ورستی کا دارومدار عمدہ ماحول، بہترین آب وہوا، فطری طرز بودوباش، متوازن ومعیاری خوراک اور تعمیری معمولات پر ہوتا ہے۔ متوازن خوراک میں اناج، پھل، سبزیاں ترکاریاں اور بیج یا بیجوں کے تیل شامل ہیں۔ تیل انسانی بدن کی خوبصورتی ملائمت اور تراوت کا لازمی حصہ ہیں۔ مختلف اقسام کے تیل ہماری روزمرہ خوراک کا حصہ بھی ہوتے ہیں۔ ہمارے گھروں میں کھانا بناتے وقت کوکنگ آئل، بناسپتی یا دیسی گھی، سرسوں کا تیل یا زیتون کے تیل میں سے کوئی ایک لازمی استعمال کیا جاتا ہے۔ زمانہ قدیم میں سمجھدار معالجین مختلف امراض سے چھٹکارا پانے کے لیے مختلف تیلوں سے بدن پر مالش کرواتے تھے۔ جسمانی واعصابی دردوں کمر درد، چوٹ، موچ اور گھنٹیا سے نجات دلانے کے لیے تلوں کا تیل، روغن زیتون اور کئی دوسرے تیل بڑے اعتماد سے استعمال کرائے جاتے تھے۔ موجودہ دور میں خون گاڑھا ہونے سے پیدا ہونے والی بیماریاں جیسے امراض قلب، کولیسٹرول، یورک ایسڈ، ذیابطیس، امراض گردہ، جگر کی بیماریوں اور فالج، برین ہیمرج وغیرہ مسلط ہونے کے ڈر سے معالجین قدرتی تیل کے استعمال کا مشورہ دینے لگے ہیں۔ تیلوں میں چکنائی پائی جاتی ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق چکنائیاں دو قسم کی ہوتی ہیں۔ ایک مفید چکنائی دوسری مضر چکنائی۔ مفید چکنائی انسانی بدن کی حرارت سے پگھل جاتی ہے جسے 'انسچوریٹیڈ فیٹس' کہا جاتا ہے۔ دوسری مضر صحت چکنائی کو سچوریٹیڈ فیٹ' کہا جاتا ہے۔ دیسی گھی، سرسوں، زیتون، مونگ پھلی، بادام اور سویابین وغیرہ کا تیل انسانی صحت کے لیے مفید خوردنی تیل سمجھے جاتے ہیں۔ جبکہ ناریل اور سورج مکھی وغیرہ کے تیل سچوریٹیڈ فیٹس ہونے کے سبب کسی حد تک مضر صحت خیال کیے جاتے ہیں۔ دیسی گھی سے متعلق ایک تو جدید طب سے وابستہ معالجین نے غلط فہمیاں بہت زیادہ پھیلا دی ہیں، دوسرے دیسی گھی خاصا مہنگا بھی ہے۔ عام آدمی کی قوت خرید سے ہی دور ہے۔ دیسی گھی دماغی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے، بدن کو فربہ اور خوبصورت بنانے اور قوت مدافعت بڑھانے کا بہترین قدرتی ذریعہ ہے۔ دیسی گھی وٹامن ڈی کا بہترین قدرتی ماخذ بھی ہے۔ ایسے بچے جن کی جسامت کمزور ہو، مناسب نشوونما نہ ہو رہی ہو تو بچے کے بدن پر دیسی گھی کی مالش کر کے تھوڑی دیر سن باتھ یعنی دھوپ میں لٹانے سے بچے کی نشوونما میں بہتری اور جسامت میں مضبوطی آنے لگتی ہے۔ اسی طرح زیتون کا تیل بھی ہمارے ملک کی پیداوار نہ ہونے کے باعث مہنگا پڑتا ہے اور اس کے خالص ہونے پر بھی سوالیہ نشان اپنی جگہ ہے۔ منافع خور تاجر سینہ طور پر عام کوکنگ آئل کو ہی زیتون کی خوشبو اور رنگ دے کر فروخت کرنے میں مصروف ہیں۔ بدنصیبی ہے کہ ایک زرعی ملک ہونے کے باوجود ہماری مقامی اجناس جیسے سرسوں، مونگ پھلی، مکئی، سورج مکھی وغیرہ کی کاشت اپنی ضرورت سے بہت کم ہے۔ حالیہ شائع ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق ہم اپنی ضرورت کا 75 فیصد خوردنی تیل بیرون ممالک سے درآمد اور صرف 25 فیصد تک مقامی تیل استعمال کر پاتے ہیں۔ حالانکہ ایک زرعی ملک ہونے کے ساتھ ساتھ سرسوں، سویابین، مکئی، سورج مکھی اور مونگ پھلی وغیرہ کی کاشت کے لیے ہماری زمینیں اور آب وہوا بھی موزوں ہے۔ لاپرواہی اور بے دھیانی کی وجہ سے ملک کے قیمتی زرمبادلہ کا نقصان ہو رہا ہے۔ حکومتی اور محکمانہ ذمے داران سے ہماری گزارش ہے کہ سرسوں، سویابین، مکئی، سورج مکھی اور مونگ پھلی وغیرہ کی کاشت پر بھرپور توجہ دے کر نہ صرف ہم اپنی ملکی خوردنی ضروریات پوری کر سکتے ہیں بلکہ برآمد کر کے ملکی زرمبادلہ میں اضافہ بھی کیا جا سکتا ہے۔ یوں تو تلوں کی کاشت بھی ہمارے ہاں وسیع بنیادوں پر ہو سکتی ہے اور ہو بھی رہی ہے لیکن طبی ماہرین تلوں کا تیل پکانے کے لیے تجویز نہیں کرتے۔ تلوں کے تیل کا زیادہ استعمال بیرونی طور پر بدن کو گرمانے، جسمانی واعصابی دردیں بھگانے، چوٹ، موچ، کمر اور جوڑوں کے درد سے پیچھا چھڑانے کے لیے کیا جاتا ہے۔ ماہرین کے خیال میں تلوں کا تیل ثقیل ہوتا ہے جو نظام ہضم کی کارکردگی کو متاثر کرنے کا باعث بن سکتا ہے۔ اگر سرکاری سطح پر مقامی طور سرسوں، سورج مکھی، مکئی، بنولہ، مونگ پھلی اور سویابین کی کاشت پر توجہ دی جائے تو ملکی زرمبادلہ بچانے کے ساتھ عوام الناس کو جان لیوا اور موذی امراض سے بھی محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ سرسوں کے تیل کے حوالے سے ایک وضاحت ضروری ہے کہ سرسوں کی کئی اقسام ہیں، جن میں رایا دیسی سرسوں، توریا تارامیرا اور گوبھی سرسوں کینولا آئل شامل ہیں۔ دیسی عام سرسوں جسے رایا بھی کہا جاتا ہے کے تیل میں 50 فیصد تک تیزابی مادے ہونے کی وجہ سے یہ تیل کھانے کے لیے موزوں نہیں ہوتا۔ اس سے کھانا بدمزہ اور تلخ سا ہو جاتا ہے، جسے کھانے میں دقت پیش آتی ہے۔ کینولا آئل جسے گوبھی سرسوں کا نام دیا جاتا ہے اس کا تیل کھانے کیلیے بہترین سمجھا جاتا ہے۔ گوبھی سرسوں کینولا آئل میں تیزابی مادوں کی مقدار بھی کم ہوتی ہے، یوں اس میں پکایا ہوا کھانا ذائقے اور لذت سے بھرپور ہوتا ہے۔ کینولا آئل تندرستی برقرار رکھنے کے لیے بھی بہترین مانا جاتا ہے۔ یہ نہ جمنے والی چکنائی ہے اور خون کی نالیوں میں جمتا نہیں اور نہ ہی خون گاڑھا کرنے کا سبب بنتا ہے۔ سورج مکھی کے تیل میں اگرچہ جمنے کی صلاحیت پائی جاتی ہے تاہم کیمیائی پروسس سے گزار کر اسے بھی خوردنی معیار کے لائق بنایا جا سکتا ہے۔ علاوہ ازیں صابن سازی کی صنعت میں سورج مکھی کے تیل کا استعمال کر کے ہم ملکی زرمبادلہ بچا سکتے ہیں۔ زیتون کے تیل کو کھانوں میں شامل کرنا صحت کے لیے بے حد مفید ہے۔ زیتون کا مزاج گرم خشک ہے اور یہ دل ودماغ، اعصاب اور جگر ومعدے کو تقویت دیتا ہے۔ لیکن پاکستان کی مقامی فصل نہ ہونے کے سبب کافی مہنگا پڑتا ہے۔ تاہم صاحب استطاعت زیتون کے تیل کو اپنی خوراک میں شامل کر کے لاتعداد مہلک اور جان لیوا امراض سے محفوظ ہو سکتے ہیں۔ زیتون کے تیل اور روغن بادام کے استعمال سے متعلق دھیان رہے کہ انہیں آگ پر پکانے سے ان کے مفید صحت مند اجزا جل جاتے ہیں

بچوں کے ساتھ معیاری وقت گزارنا والدین اور بچوں دونوں کیلئے فائدہ مند

تعطیلات کو بچوں کے ساتھ معیاری وقت کے طور پر گزارنا نہ صرف بچوں کے لیے مفید نہیں بلکہ والدین کی صحت پر بھی مثبت اثرات مرتب کرتا ہے جو کہ درج ذیل ہیں: 1) جذباتی بہبود: والدین اور بچوں کا ایک ساتھ وقت گزارنا جذباتی رشتے کو فروغ دیتا ہے اور تعلقات کو مزید مضبوط بناتا ہے۔ یہ والدین اور بچوں دونوں کے لیے خوشی میں اضافہ، ذہنی تناؤ میں کمی اور تکمیل کے احساس کا باعث بنتا ہے۔ 2) ذہنی صحت: بچوں کے ساتھ معیاری وقت گزارنا مقصد کو زیادہ واضح اور خوشی کا احساس فراہم کرتا ہے جس سے والدین اور بچوں کی ذہنی صحت پر مثبت اثر پڑتا ہے۔ اس دوران چنچل سرگرمیوں یا گفتگو میں مشغول ہونا موڈ کو بہتر کرتا ہے اور اضطراب یا افسردگی کو کم کرتا ہے۔ 3) جسمانی سرگرمی: بیرونی سرگرمیوں، کھیلوں میں حصہ لینا یا صرف بچوں کے ساتھ کھیلنا جسمانی سرگرمی کی سطح کو بڑھاتا ہے۔ یہ والدا اور بچوں دونوں کے لیے بہتر جسمانی صحت کو فروغ دیتا ہے، جس سے مجموعی فٹنس اور تندرستی میں مدد ملتی ہے۔ 4) تناؤ میں کمی: بچوں کے آس پاس رہنا اکثر ہنسی، تفریح ?? اور چنچل پن کی حوصلہ افزائی کرتا ہے جو تناؤ کو دور کرنے کا کام کرتا ہے۔ بچوں کے ساتھ بات چیت والدین کیلئے کام سے متعلق تناؤ میں کمی لا سکتا ہے اور روزمرہ کے معمولات سے وقفے کا بہتر استعمال ہو سکتا ہے۔ 5) بہتر رابطہ: ایک ساتھ وقت گزارنا کھلے ماحول میں مواصلات یعنی براہ راست رابطے کی اجازت دیتا

سخت ورزش انسانی جسم کے دفاعی نظام کو کمزور کر دیتی ہے، تحقیق

محققین کا کہنا ہے کہ سخت اور حد سے زیادہ ورزش کے فوری بعد انسانی جسم کا دفاعی نظام (امیون سسٹم) کمزور پڑ جاتا ہے۔ لوگوں کی بڑی تعداد جسمانی طور پر فٹ رہنے کے لیے شوقیہ ورزش کرتی ہے مگر بہت سے پیشے ایسے ہیں سخت ورزش جس کا لازمی حصہ ہوتی ہے۔ فائر فائٹنگ یعنی آگ بجھانے کی نوکری بھی ایک ایسا ہی شعبہ ہے، جس سے وابستہ فائر فائٹرز کو فٹ رہنے کے لیے جسمانی ورزش باقاعدگی سے کرائی جاتی ہے۔ ملٹری میڈیکل ریسرچ نامی طبی جریدے میں شائع ہونیوالی تحقیق کے دوران 4700 فائر فائٹرز سے سخت ورزش کے بعد مائعات کے سالمے (مالیکیول) حاصل کیے گئے اور ان کا جائزہ لیا گیا۔ محققین کی ٹیم میں شامل پیسیفک نارتھ ویسٹ نیشنل لیبارٹری (پی این این ایل) کی بائیومیڈیکل سائنس داں ارنیستو ناکایاسو کے مطابق سالموں کے تجزیے سے یہ بات سامنے آئی کہ سخت ورزش کرنے کے فوری بعد ان افراد کے نظام تنفس کے وائرل انفیکشن سے متاثر ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ حد سے زیادہ ورزش کرنے کی وجہ سے جسم کا دفاعی نظام سست پڑ جاتا ہے اور اس کی حملہ آور جراثیم سے مقابلے کی طاقت کمزور ہو جاتی ہے۔ معتدل ورزش کے انسانی جسم کے دفاعی نظام پر مثبت اثرات کی توثیق کرنے والی ان گنت اسٹڈیز موجود ہیں تاہم جسم کی بیماریوں سے لڑنے کی صلاحیت پر سخت ورزش کے اثرات اب تک موضوع بحث چلے آ رہے ہیں۔ ناکایاسو اور ان کے ساتھی سائنس دانوں نے اپنی تحقیق کے لیے فائر فائٹرز کے جسم سے ورزش سے 45 منٹ پہلے اور بعد میں بلڈ پلازما، پیشاب اور لعاب کے نمونے حاصل کیے تھے۔ ان نمونوں کے تجزیے سے سائنس دانوں نے نتیجہ اخذ کیا کہ ورزش کے فوری بعد فائر فائٹرز کا جسمانی دفاعی نظام سست پڑ گیا تھا۔

'طب حیات نو' کے ممکنہ فوائد اور اثرات

دنیا بھر میں صحت کی دیکھ بھال اور علاج کے طریقہ کار میں انقلابی صلاحیت کی حامل 'طب حیات نو' (ریجنریٹیو میڈیسن)، ایک امید افزا شعبے کے طور پر ابھری ہے۔
علاج کا یہ نیا ماڈل جسم کی خود کو ٹھیک کرنے اور خلیات کو دوبارہ پیدا کرنے کی فطری صلاحیت پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ اس قدرتی عمل کی حوصلہ افزائی اور اضافہ سے انسانی خلیات کو از سر نو پیدا کرنے والی ادویہ ممکنہ طور پر بہت سی بیماریوں کا بہترین علاج کر سکتی ہیں۔
بالخصوص ترقی پذیر ممالک جہاں صحت کے دگرگوں حالات معیشت پر ایک بوجھ ہیں، 'طب حیات نو' (ریجنریٹیو میڈیسن) اچھے طریقے سے بحالی صحت کی نوید ہے۔ یہ مضمون خلیات کو دوبارہ پیدا کرنے والی دوائیوں کے جوہر، دائمی بیماریوں میں ان کے ممکنہ فوائد، اور ترقی پذیر ممالک میں عام لوگوں پر ان کے اثرات کا ایک جائزہ پیش کرتا ہے۔

ریجنریٹیو میڈیسن کیا ہے؟

ریجنریٹیو میڈیسن یا 'طب حیات نو' ایک کثیر جہتی میڈیکل ڈسپلن ہے، جس میں حیاتیات، کیمیا، انجینئرنگ اور طب کے علوم کو یکجا کرتے ہوئے خراب شدہ ٹشو یا اعضاء کی ساخت اور کام کو قدرتی اصولوں کے مطابق بحال کیا جا سکتا ہے۔ یہ جسم کے قدرتی شفایابی کے عمل پر انحصار کرتا ہے اور بافتوں کی تخلیق نو کو فروغ دینے کے لیے مختلف حکمت عملیوں، جیسے اسٹیم سیل تھراپی، ٹشو انجینئرنگ، جین تھراپی، اور بائیومیٹریلز کا استعمال کرتا ہے۔
یہ ڈسپلن بافتوں اور اعضاء کی تخلیق نو کے طریقہ کار کو سمجھنے کے لیے حیاتیات، کیمسٹری اور انجینئرنگ کے اصولوں کو یکجا کرتا ہے اور اس علم کو علاج کی مداخلتی انواع کو تیار کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔ اس کا مقصد خراب ٹشوز اور اعضاء میں معمول کے کام کو بحال اور قائم کرنا ہے۔ جسم قدرتی طور پر خود مرمتی طریقہ کار کو اکثر استعمال کرتے ہوئے اپنے نقصان شدہ ٹشوز یا اعضاء کی ساخت کو بحال کرتا ہے۔ یہ شعبہ صحت کی دیکھ بھال میں ایک نئی جہت کی نمائندگی کرتا ہے۔
ریجنریٹیو میڈیسن کے مرکزی طریقوں میں سٹیم سیل تھراپی، ٹشو انجینئرنگ، بائیومیٹریلز اور بائیو مالیکیولز کا استعمال شامل ہے۔ یہ خصوصی خلیے، کسی بھی قسم کے دیگر خلیوں میں فرق کرنے کی اپنی صلاحیت کی وجہ سے، دوبارہ پیدا ہونے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔
ٹشو انجینئرنگ حیاتیاتی اجزاء جیسے خلیات اور نشوونما کے عوامل کو انجینئرنگ کے اصولوں کے ساتھ مربوط کرتی ہے تاکہ لیبارٹری میں ٹشو کی طرح ڈھانچے بنائے جائیں جو جسم کے افعال اور کام کو تبدیل یا بحال کر سکیں۔ بائیومیٹریلز اور مالیکیولز، خلیات کے فعلی رویئے اور بافتوں کی تشکیل کی رہنمائی کے لیے سہاروں یا سگنلز کے طور پر کام کرتے ہیں۔

ریجنریٹیو میڈیسن کے ممکنہ فوائد

دائمی بیماریاں، جیسے ذیابیطس، دل کی بیماری، اور سانس کی دائمی بیماریاں، دنیا بھر میں تیزی سے پھیل رہی ہیں۔ خاص طور پر ترقی پذیر ممالک میں طرز زندگی میں تبدیلیوں اور عمر رسیدہ آبادی کی وجہ سے ان بیماریوں کی وجہ سے ٹشوز میں اکثر طویل مدت نقصان اور اعضاء کی خرابی شامل ہوتی ہے، جس کی مرمت کے لیے جسم جدوجہد کرتا ہے۔

خلیات دوبارہ پیدا کرنے والا یہ شعبہ دوا، بافتوں اور اعضاء کے افعال کو بحال کرنے پر اپنی توجہ کے ساتھ ان امراض کے علاج وعلامات میں بہت عمدہ نتائج رکھتا ہے۔
مثال کے طور پر، ذیابیطس میں، خلیات دوبارہ پیدا کرنے والی دوا ممکنہ طور پر بیماری سے نقصان پہنچانے والے لبلبے میں انسولین پیدا کرنے والے خلیات کی جگہ لے سکتی ہے، اس طرح جسم کی بلڈ شوگر کو کنٹرول کرنے کی صلاحیت بحال ہو جاتی ہے۔ دل کی بیماری میں ان ادویہ کی تیکنیک دل کے ٹوٹے ہوئے پٹھوں کے خلیوں کی جگہ لے سکتی ہے یا دل کے افعال کو بحال کرنے کے لیے خون کی نئی شریانوں کی نشوونما کو متحرک کر سکتی ہے۔ ایسے ہی سانس کی دائمی بیماریوں کے لیے پھیپھڑوں کے خراب ٹشو کی مرمت یا جگہ لے سکتی ہے، اور سانس کے افعال کو بڑھا سکتی ہے۔
'طب حیات نو' ان دائمی امراض میں بھی امید فراہم کرتی ہے جن کا خاطر خواہ علاج فی الحال محدود پیمانے پر ہوتا ہے، جیسے 'نیوروڈیجنریٹو عوارض' اور کچھ قسم کے اندھے پن۔ کھوئے ہوئے یا خراب شدہ خلیات اور بافتوں کو تبدیل کرنے سے، شعبہ طب حیات نو ممکنہ طور پر ان بیماریوں کے بڑھنے کو سست، روک، یا ان کو جڑ سے ہی ختم کر سکتا ہے۔ یعنی مکمل بحالی صحت ہو سکتی ہے۔
آیئے ایک جائزہ لیتے ہیں کہ 'طب حیات نو' کیسے، کن امراض اور شعبوں میں مددگار ہو سکتی ہے۔

(1) اسٹیم سیل تھراپی

اسٹیم سیل غیر مخصوص خلیات ہیں جو جسم میں پائے جانے والے مختلف خلیوں اور ان کے افعال میں فرق کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ Mesenchymal اسٹیم سیلز (MSCs) مختلف ذرائع سے حاصل کیے گئے ہیں، جیسے بون میرو یا ایڈیپوز ٹشو۔ اسٹیم سیلز میں خراب کارٹیلیج کو دوبارہ پیدا کرنے کی صلاحیت ہے۔
کارٹیلیج پیدا کرنے کے ذمہ دار خلیات، اس کی مرمت اور تخلیق نو کو فروغ دیتے ہیں۔ وہ ٹشو کی مرمت اور تخلیق نو کے لیے عمارت کے بلاکس کے طور پر کام کرتے ہیں۔ اسٹیم سیل تھراپی نے بنیادی وجوہات کو مدنظر رکھتے ہوئے دائمی درد میں شاندار تخفیف کی ہے۔ مثال کے طور پر mesenchymal اسٹیم سیلز کے استعمال نے کمر کے دائمی درد کے علاج میں ٹشوؤں کی تخلیق نو کو فروغ دینے اور انٹرورٹیبرل ڈسکس میں سوزش کو کم کرنے کا بہترین کام کیا ہے۔

(2) ٹشو انجینئرنگ

ٹشو انجینئرنگ خلیات، ان کے درمیان مرکزی سہاروں، اور حیاتیاتی کیمیائی عوامل کو یکجا کرتی ہے تاکہ جسم کے باہر فنکشنل ٹشوز کی تعمیر کی جا سکے۔ یہ تعمیرات تباہ شدہ بافتوں کی مرمت یا تبدیل کرنے کے لیے استعمال کی جا سکتی ہیں۔ ایک معاون ماحول فراہم کر کے، ٹشو انجینئرنگ سیل کی نشوونما، تفریق اور بافتوں کی تخلیق نو کو فروغ دیتی ہے۔
ٹشو انجینئرنگ کی حکمت عملی، جیسا کہ بائیومیٹریل اسکافولڈز اور نمو کے عوامل کا استعمال، کارٹیلیج کی تخلیق نو کے لیے بہترین معاون ماحول فراہم کر سکتی ہے۔ ان طریقوں کا مقصد خراب کارٹیلیج کو تبدیل کرنا یا مرمت کرنا، جوڑوں کے افعال کو بحال کرنا اور درد کی علامات کو ختم کرنا ہے۔

(3) جین تھراپی

جین تھراپی بیماری کے علاج یا روک تھام کے لیے خلیات میں جینیاتی مواد کا شامل کرنا ہے۔ اسے ٹشو کی مرمت اور تخلیق نو میں شامل مخصوص جینوں کے افعال میں ترمیم کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جین تھراپی میں خلیات اور بافتوں کی تخلیق نو کی گنجائش بڑھانے کی صلاحیت ہے، جو دیرپا علاج کے اثرات فراہم کرتی ہے۔

(4) اوسٹیوارتھرائٹس

اوسٹیوارتھرائٹس جسم کے جوڑوں کی ایک بیماری ہے جس میں کارٹیلیج (جو ہڈیوں کو جوڑتا ہے) ٹوٹنے لگتا ہے، جس سے درد میں اضافہ، جوڑوں کی سختی اور مریض کی نقل وحرکت میں کمی واقع ہوتی ہے۔ ریجنریٹیو میڈیسن اوسٹیوارتھرائٹس کے علاج کے لیے کئی امید افزا جہتیں پیش کرتی ہے۔

(5) پلیٹلیٹ سے بھرپور پلازما

'پی آر پی تھراپی' میں مریض کے خون سے پلیٹلیٹس کو الگ کرنا، ان کو یکجا کرنا اور متاثرہ جوڑوں میں بذریعہ انجکشن لگانا شامل ہے۔ 'پی آر پی' میں موجود نمو کے عوامل بافتوں کی شفایابی کو فروغ دے سکتے ہیں، سوزش کو کم کر سکتے ہیں۔ ٹینڈنائٹس، لیگامینٹ کی چوٹوں اور پٹھوں کے تناؤ جیسے حالات میں درد کو کم کر سکتے ہیں۔ پی آر پی تھراپی نے اوسٹیوارتھرائٹس کے مریضوں میں درد کو کم کرنے اور جوڑوں کے افعال کو بہتر بنانے میں بہت عمدہ طبی نتائج دیے ہیں۔

(6) دائمی درد کا علاج

دائمی درد دنیا بھر میں لاکھوں لوگوں کو متاثر کرتا ہے۔ اس صورتحال سے نمٹنے کے لیے ریجنریٹیو میڈیسن دائمی درد کے انتظام اور بافتوں کی تخلیق نو کو فروغ دیتے ہوئے جدید اور محفوظ ترین حل پیش کرتی ہے۔

(7) نیورو موڈولیشن تکنیک

نیورو موڈولیشن کی تکنیکوں میں اعصابی نظام کی بڑھی ہوئی حساسیت اور سرگرمی کو قابو کرنے اور دائمی درد کو کم کرنے کے لیے برقی محرک یا ٹارگٹڈ ڈرگ ڈیلیوری کا استعمال شامل ہے۔ ریڑھ کی ہڈی اور اعصابی محرک جیسی تکنیکوں نے نیوروپیتھک درد سمیت مختلف قسم کے دائمی دردوں میں شاندار نتائج دیے ہیں۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

موجودہ چیلنجز کو دیکھتے ہوئے کھلاڑیوں کو اپنی حکمت عملی پر اعتماد برقرار رکھنا چاہیے: ہرمن پریت

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی کپتان ہرمن پریت کور چاہتی ہیں کہ ان کی ٹیم لیگ مرحلے کے اعتماد کو ناک آؤٹ راؤنڈ میں بھی برقرار رکھے۔ انہوں نے زور دیا کہ کھلاڑیوں کو فی الحال سامنے موجود چیلنج پر توجہ دینی چاہیے اور اپنی حکمت عملی پر اعتماد برقرار رکھنا چاہیے۔ ٹورنامنٹ کے فیصلہ کن مرحلے میں پہنچنے پر ہرمن پریت نے کہا کہ ہندوستان بہت آگے کی نہیں سوچ سکتا اور اسے ایک وقت میں ایک ہی میچ پر توجہ دینی چاہیے۔ ہرمن پریت نے پیر کو ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کی جانب سے شیئر کیے گئے ایک ویڈیو میں کہا کہ اگلے دو میچ ہمارے لیے بہت اہم ہیں۔ ایک وقت میں ایک میچ، اگلا میچ بہت ضروری ہے۔ امید ہے کہ ہم اس ٹورنامنٹ میں جیسا اچھا مظاہرہ کرتے آرہے ہیں، اسے جاری رکھیں گے۔ مجھے لگتا ہے کہ اب مومینٹم بہت ضروری ہے۔ خود پر اعتماد کرنا، اپنی حکمت عملی پر اعتماد اور اسی طرح کھیلنا جیسے ہم نے لیگ مرحلے کے دوران بلے بازی اور گیند بازی کی ہے۔ اس مہم کے دوران ہندوستان کو اپنی بلے بازی اور گیند بازی دونوں شعبوں سے اچھا تعاون ملا ہے، جس سے کپتان کو یہی فائنل تک پہنچنے کے لیے کئی مثبت باتیں ملی ہیں۔ ہرمن پریت نے پہلے میچ میں شفالی ورما کی جارحانہ اننگز اور دوسرے میچ میں اسمرتی مندھانا کی سنچری کا خاص طور پر ذکر کیا۔ انہوں نے ان مواقع پر اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لیے گیند بازوں کی بھی تعریف کی جب ٹیم کو ان کی سب سے زیادہ ضرورت تھی۔ انہوں نے کہا کہ پہلے میچ میں شفالی کی بلے بازی، جس طرح سے وہ گیند کو ہٹ کر رہی تھی اور دوسرے میچ میں اسمرتی کی سنچری، جس طرح سے وہ بلے بازی کر رہی تھی، دیکھنے لائق تھا۔ آج، ہمارے گیند بازوں نے چیلنج قبول کیا۔ انہیں بس اپنی حکمت عملی اور خود پر اعتماد رکھنے اور ضرورت پڑنے پر اسے نافذ کرنے کی ضرورت ہے۔ سبھی کی کارکردگی مجموعی طور پر اچھی رہی اور اب یہی فائنل اور فائنل ہیں۔ مجھے لگتا ہے

ہندوستان کے خلاف ٹی 20/ میں جاپان کی قیادت کینڈل کاڈووا کی فلیمنگ کریں گے

نئی دہلی (ایم این این): جاپان نے ۲۲/ ستمبر کو سانو انٹرنیشنل کرکٹ گراؤنڈ میں ٹی ۲۰/ عالمی چیمپئن ہندوستان کے خلاف ہونے والے واحد ٹی ۲۰ کے لیے ایشیائی کھیلوں میں شرکت کرنے والے اکثر کے بیشتر کھلاڑیوں کو منتخب کیا ہے۔ ٹیم کی قیادت کینڈل کاڈووا کی فلیمنگ کریں گے۔ بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے مطابق جاپان نے ایشیائی کھیلوں کی تیاری کے پیش نظر ان کھلاڑیوں کو ٹیم میں شامل نہیں کیا جو آئی سی سی کے قواعد کے تحت ٹی ۲۰/ کھیلنے کے اہل ہیں، لیکن ایشیائی کھیلوں کے ضوابط کے تحت اہل نہیں ہیں۔ ۲۱/ سالہ اسپن آل راؤنڈر جیک کسودا-تاٹرن کو پہلی بار قومی ٹیم میں جگہ ملی ہے جبکہ ۲۰۲۳ء میں تین ٹی ۲۰/ میچ کھیلنے والے سیوشی تاکادا کی واپسی ہوئی ہے۔ کینڈل کاڈووا کی-فلیمنگ جاپان کے اہم بلے باز ہیں اور ۵۴/ ٹی ۲۰/ اننگز میں ۱۸۷۱/ رنز بنا چکے ہیں۔ ابراہیم تاکاہاشی اور ڈیکلان سوزو کی میک کومب ٹیم کے تجربہ کار کھلاڑی ہیں، جنھوں نے بالترتیب ۵۶/ اور ۵۴/ ٹی ۲۰/ میچ کھیلے ہیں۔ ہندوستان اور جاپان کے درمیان یہ تاریخی مقابلہ سوزو کی کپ کے تحت کھیلا جائے گا اور دونوں ملکوں کے سفارتی تعلقات کی ۷۵/ ویں سالگرہ کی تقریبات کا آغاز بھی ہو گا۔

شفالی ورما کو آؤٹ کرنے کے بعد فاطمہ ثناء پر جرمانہ، ایک ڈی میرٹ پوائنٹ بھی ملا

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان ویمنز کرکٹ ٹیم کی کپتان فاطمہ ثناء کو ہندوستان کے خلاف ویمنز ایشیا کپ کے گروپ اے کے میچ میں ہندوستانی اوپنر شفالی ورما کو آؤٹ کرنے کے بعد پویلین کی جانب اشارہ کرنے پر انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے سزا دی ہے۔ آئی سی سی نے فاطمہ ثناء پر ان کی میچ فیس کا ۱۰/ فیصد جرمانہ عائد کیا ہے جبکہ ان کے ڈسپلنری ریکارڈ میں ایک ڈی میرٹ پوائنٹ بھی شامل کیا گیا ہے۔ یہ واقعہ دبئی میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کھیلے گئے ویمنز ایشیا کپ کے میچ کے دوران پیش آیا۔ ہندوستان کی اننگز کے دوسرے اوور میں فاطمہ ثناء نے شفالی ورما کو کیچ اینڈ بولڈ کرکے پویلین بھیجا۔ وکٹ حاصل کرنے کے بعد پاکستانی کپتان نے شفالی ورما کو پویلین کی جانب جانے کا اشارہ کیا، جسے میچ آفیشلز نے نامناسب 'سینڈ آف' قرار دیا۔ آئی سی سی کے مطابق فاطمہ ثناء نے لیول ون، آرٹیکل ۲.۵/ کی خلاف ورزی کی۔ یہ شق ایسے الفاظ، حرکات یا اشاروں سے متعلق ہے جو کسی بلے باز کی تضحیک کریں یا اس کے آؤٹ ہونے کے بعد جارحانہ ردعمل کو اکسا سکتے ہوں۔ فاطمہ ثناء نے اپنی غلطی تسلیم کرلی اور میچ ریفری سپریا رانی داس کی جانب سے تجویز کردہ سزا کو قبول کرلیا، جس کے بعد باقاعدہ سماعت کی ضرورت نہیں پڑی۔ میدان پر موجود امپائرز نمالی پریرا اور شتھیر اڈا کر جیبی، تھرڈ امپائر رُقیہ سلطانہ اور فورتھ امپائر رباب احسن نے ان کے خلاف چارج عائد کیا تھا۔ یہ فاطمہ ثناء کی گزشتہ ۲۴/ ماہ کے دوران ضابطۂ اخلاق کی دوسری خلاف ورزی ہے۔ اس سے قبل انہیں ۶/ اگست ۲۰۲۵ء کو ڈبلن میں آئرلینڈ کے خلاف ٹی ۲۰/ انٹرنیشنل میچ کے دوران ایک ڈی میرٹ پوائنٹ دیا گیا تھا۔ تازہ سزا کے بعد ان کے ۲۴/ ماہ کے ریکارڈ میں مجموعی طور پر دو ڈی میرٹ پوائنٹس ہو گئے ہیں۔ آئی سی سی کے ضابطے کے مطابق لیول ون کی خلاف ورزی پر سرزنش سے لے کر کھلاڑی کی میچ فیس کے زیادہ سے زیادہ ۵۰/ فیصد تک جرمانہ اور ایک یا دو ڈی میرٹ پوائنٹس دیے جاسکتے ہیں۔

سُکیش کے مکوکا معاملے میں جیکلین فرنانڈیز کو ملزم بنانے کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ اداکارہ جیکلین فرنانڈیز کی مشکلات ایک بار پھر بڑھتی ہوئی نظر آرہی ہیں۔ سُکیش چندر شیکھر سے منسلک ۲۰۰/ کروڑ روپے کی مبینہ وصولی اور منی لانڈرنگ کے معاملے میں اب جیکلین کو مکوکا (مہاراشٹر کنٹرول آف آرگنائزڈ کرائم ایکٹ) کے تحت بھی ملزم بنانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں دہلی کی راؤز ایونیو عدالت میں درخواست دائر کی گئی ہے۔ عدالت نے درخواست پر دہلی پولیس سے جواب طلب کرتے ہوئے معاملے کی اگلی سماعت ۱۵/ ستمبر کو مقرر کردی ہے۔ واضح رہے کہ ۲۰۰/ کروڑ روپے کے منی لانڈرنگ معاملے میں جیکلین پہلے ہی ملزم ہیں۔ مئی ۲۰۲۶ء میں دہلی کی عدالت نے ان کے خلاف الزامات طے کرنے کا حکم دیا تھا۔ دوسری جانب اسی معاملے سے منسلک جبری وصولی اور مکوکا کیس میں سُکیش چندر شیکھر اور دیگر ملزمان کے خلاف الزامات طے کیے گئے تھے۔ تاہم اس وقت دستیاب عدالتی ریکارڈ میں جیکلین کو اس معاملے میں ملزم نہیں بتایا گیا تھا۔ اب دائر کی گئی نئی درخواست میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ جیکلین فرنانڈیز کو بھی مکوکا کیس میں ملزم بنایا جائے۔

دلیپ ٹرافی فائنل:

ایشان کشن ٹرپل سنچری سے محروم، ایسٹ زون نے 708/ رنز بنائے

نئی دہلی (ایم این این): دلیپ ٹرافی ۲۰۲۶ء کے فائنل میں ایسٹ زون نے کپتان ایشان کشن کی شاندار ۲۷۰/ رنز کی اننگز کی بدولت ساؤتھ زون کے خلاف پہلی اننگز میں ۷۰۸/ رنز کا بڑا اسکور کھڑا کردیا۔ ایم اے چدمبرم اسٹیڈیم میں جاری فائنل کے دوسرے دن ایسٹ زون کی پوری ٹیم ۱۹۳/ اوورز میں ۷۰۸/ رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی۔ ایسٹ زون نے اتوار کو ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ اوپنرز وبھو سوریہ ونشی اور ابھیمنیو ایشورن نے ٹیم کو بہترین آغاز فراہم کیا اور پہلے وکٹ کے لیے ۸۸/ گیندوں پر ۱۰۰/ رنز کی شراکت قائم کی۔ وبھو سوریہ ونشی ۳۷/ گیندوں پر ایک چھکے اور پانچ چوکوں کی مدد سے ۴۳/ رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد ایشورن نے شکھر موہن کے ساتھ مل کر دوسرے وکٹ کے لیے ۳۳/ رنز جوڑے۔ ایشورن نے ۸۶/ گیندوں پر ۱۱/ چوکوں کی مدد سے ۴۷/ رنز بنائے۔ کچھ ہی دیر بعد ایسٹ زون کو ۱۴۷/ رنز کے مجموعی اسکور پر تیسرا جھٹکا لگا، جب سدیپ کمار صرف ۲/ رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ اس مرحلے پر ایسٹ زون کے کپتان ایشان کشن نے ذمہ داری سنبھالی۔ انہوں نے شکھر موہن کے ساتھ چوتھے وکٹ کے لیے ۹۴/ رنز کی اہم شراکت قائم کی۔ شکھر موہن نے تین چھکوں اور نو چوکوں کی مدد سے ۸۵/ رنز کی عمدہ اننگز کھیلی۔ اس کے بعد ایشان کشن نے کمار کشاگر کے ساتھ پانچویں وکٹ کے لیے ۲۳۰/ رنز کی بڑی شراکت قائم کی، جس نے ایسٹ زون کو مضبوط پوزیشن میں پہنچا دیا۔ کمار کشاگر نے ۱۳۲/ گیندوں کا سامنا کرتے ہوئے پانچ چھکوں اور آٹھ چوکوں کی مدد سے ۱۰۱/ رنز بنائے اور اپنی سنچری مکمل کی۔ ٹیم نے ۴۷۱/ رنز کے اسکور پر پانچویں وکٹ گنوائی، تاہم ایشان کشن نے انکل رائے کے ساتھ مزید ۱۴۰/ رنز کی شراکت قائم کی اور ایسٹ زون کو ۶۰۰/ رنز کے پار پہنچا دیا۔ ایشان کشن نے ایک مرحلے پر ۲۵۰/ رنز مکمل کرنے کے بعد ریٹائرڈ ہرٹ ہو کر ڈریسنگ روم واپسی اختیار کی۔

20/ سال کا انتظار ختم، ہندوستان نے انڈر-20/ ایشن کپ فٹبال کیلئے کوالیفائی کرلیا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان نے گروپ 'بی' کے اپنے آخری کوالیفائر میچ میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے بنگلہ دیش کو تین صفر سے شکست دے دی۔ تاشقند کے دوستلک اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ میں فتح کے ساتھ ہی ہندوستانی ٹیم نے چین میں ۲۰۲۷ء میں منعقدہ ہونے والے اے ایف سی انڈر-۲۰/ ایشین کپ میں اپنی جگہ پکی کرلی ہے۔ اس شاندار فتح میں ڈینی میتی لیشرام، وشال یادو اور محمد ارباز نے ہندوستان کے لئے گول کئے۔ اس جیت کے ساتھ ہی بلیو کولٹس (ہندوستانی ٹیم) نے ۲۰/ سال کے طویل وقفے کے بعد اے ایف سی انڈر ۲۰/ ایشین کپ کیلئے پہلی بار کوالیفائی کرلیا ہے۔ گروپ 'بی' میں ۳/ میچوں کے بعد ہندوستان کے ۶/ پوائنٹس ہیں اور ٹیم دوسرے مقام پر رہی۔ ڈینی نے ۲۵/ ویں منٹ میں ہندوستان کے لئے پہلا گول کیا۔ اس کے بعد وشال نے کھیل کے ایک گھنٹے کے دوران شاندار مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے گول کیا اور ٹیم کو ۲/ گول کی برتری دلادی۔ میچ کے دوران متبادل کھلاڑی کے طور پر آنے والے محمد ارباز نے ۷۹/ ویں منٹ میں ایک زبردست شاٹ کے ساتھ ہندوستان کو تین صفر سے آگے کر دیا اور ٹیم کی جیت یقینی بنا دی۔ میدان میں آتے ہی ارباز نے کمال کر دکھایا۔ انہوں نے اپنے بائیں پیر سے زبردست شاٹ لگا کر گیند کو نیٹ کے بالائی حصے میں پہنچایا اور ہندوستان کو تین صفر کی برتری دلادی۔ اس کے بعد ہندوستان نے بنگلہ دیش پر اپنا دباؤ برقرار رکھا اور اے ایف سی انڈر ۲۰/ ایشین کپ کوالیفیکیشن کی اپنی دعویداری کو یقینی بنانے کا مشن کامیابی سے پورا کیا۔

راہل دراوڑ کے ساتھ اپنی تیاری کے بارے میں کافی بات چیت کی ہے: پڈیکل

نئی دہلی (ایم این این): دیودت پڈیکل کا سری لنکا دورہ شاندار رہا، انہوں نے دونوں ٹیسٹ میں ایک ایک سنچری بنائی اور آگے ہوم گراؤنڈ پر بارڈر- گاوسکر ٹرافی کے ساتھ ایک بلاک بسٹر ٹیسٹ سیزن کے ساتھ، بائیں ہاتھ کا یہ کھلاڑی نمبر تین پر اپنی جگہ پکی کرنے کے لیے بے تاب ہے۔ جیو اسٹار سے بات چیت کرتے ہوئے، پڈیکل نے اپنے موقع سے فائدہ اٹھانے، راہل دراوڑ کے ساتھ ریڈ بال کی تیاری کے بارے میں اپنی بات چیت اور کیا انہیں لگتا ہے کہ انہوں نے ٹیم میں اپنی جگہ پکی کر لی ہے، اس بارے میں اپنے خیالات شیئر کیے۔ دیودت پڈیکل نے اپنے ٹیسٹ کم بیک اور موقع کو دونوں ہاتھوں سے پکڑنے کے بارے میں بتایا "ضرور، میں اس کا انتظار کر رہا تھا۔ ظاہر ہے، ایسے موقع آسانی سے نہیں ملتے۔ یہ یقینی بنانے کے لیے بہت محنت لگتی ہے کہ آپ خود کو مسلسل بہتر بنا رہے ہیں اور اس موقع کا انتظار کر رہے ہیں۔ جیسے، پرسنلی، میں جس طرح سے بیٹنگ کر رہا تھا، اس حساب سے میں اپنے کریئر کے سب سے اچھے اسٹیج پر تھا، اس لیے میں بیچ میں اس کا انتظار کر رہا تھا۔" نمبر تین پر بیٹنگ کرنے اور راہل دراوڑ اور چتیشور پجارا جیسے کھلاڑیوں کی جگہ لینے کے بارے میں انہوں نے کہا "آخر میں، یہ میدان پر جا کر بیٹنگ کرنے کے بارے میں ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ میں کس پوزیشن پر بیٹنگ کر رہا ہوں، میں ٹیم میں اپنا تعاون دینے کی کوشش کر رہا ہوں۔ ہاں، ظاہر ہے، کئی بہترین کھلاڑی ہیں جو برسوں سے ہندوستان کے لیے نمبر تین پر کھیلے ہیں، اور مجھے یقین ہے کہ مجھ پر بہت زیادہ اور بہت زیادہ جانچ ہو گی، میرا موازنہ کریں تو میں میدان پر جا کر بس اپنا کرکٹ کھیل رہا ہوں، اور جب تک میں اس کا لطف لے رہا ہوں، مجھے لگتا ہے

آئی سی سی ٹی 20/ رینکنگ:

شری چرنی نمبر وَن برقرار، دیپتی شرما کو بڑا فائدہ

انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی جانب سے منگل کو جاری کی گئی تازہ ترین خواتین کی ٹی ۲۰/ انٹرنیشنل رینکنگ میں ہندوستانی اسپنر شری چرنی نے گیند بازوں کی فہرست میں اپنی نمبر ایک پوزیشن برقرار رکھی ہے، جبکہ تجربہ کار آل راؤنڈر دیپتی شرما نے دو درجے کی ترقی حاصل کرتے ہوئے چھٹی پوزیشن پر قبضہ کرلیا ہے۔ شری چرنی اس وقت خواتین کے ٹی ۲۰/ انٹرنیشنل کرکٹ میں دنیا کی نمبر ایک گیند باز ہیں۔ ان کے بعد انگلینڈ کی سوفی ایکل اسٹون دوسرے، چارلی ڈین تیسرے، جنوبی افریقہ کی نونکولولیکو ملابا چوتھے اور انگلینڈ کی لارین بیل پانچویں نمبر پر ہیں۔ اس طرح ٹاپ رینکنگ میں ہندوستانی اسپنر نے اپنی پوزیشن مضبوطی سے برقرار رکھی ہے۔ دوسری جانب دیپتی شرما نے جاری ویمنز ایشیا کپ ۲۰۲۶ء میں اپنی شاندار کارکردگی کے باعث رینکنگ میں دو درجے کی چھلانگ لگائی ہے۔ دیپتی نے ٹورنامنٹ میں اب تک تین میچوں میں ۸/ وکٹ حاصل کئے ہیں۔

ماہی وِج نے بتایا "سحر ہونے کو ہے" کیوں چھوڑا تھا

نئی دہلی (ایم این این): ٹی وی کی معروف اداکارہ ماہی وِج ان دنوں سلمان خان کی میزبانی والے ریئلیٹی شو "بگ باس ۲۰" میں شرکت کے باعث سرخیوں میں ہیں۔ شو میں ماہی کی انٹری سے ان کے مداح کافی پرجوش ہیں، تاہم ان کے گزشتہ ٹی وی شو "سحر ہونے کو ہے" سے الگ ہونے کے فیصلے کے تعلق سے بھی مختلف قیاس آرائیاں کی جارہی تھیں۔ یہ باتیں سامنے آرہی تھیں کہ ماہی نے "بگ باس" کا حصہ بننے کے لیے اپنا پچھلا شو چھوڑا تھا۔ اب اداکارہ نے خود ان قیاس آرائیوں پر وضاحت دیتے ہوئے کہا ہے کہ "سحر ہونے کو ہے" چھوڑنے اور "بگ باس ۲۰" میں شامل ہونے کے دونوں فیصلوں کا آپس میں کوئی تعلق نہیں ہے۔ ماہی وج نے بتایا کہ انہوں نے "سحر ہونے کو ہے" چھوڑنے کا فیصلہ بہت پہلے، جنوری میں ہی کرلیا تھا۔ تاہم شو سے باہر نکلنے کے عمل میں کافی وقت لگا۔ ماہی کے مطابق ان کا شو چھوڑنا کسی اچانک فیصلے کا نتیجہ نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ شو کی تخلیقی ٹیم بھی انہیں اتنی جلدی رخصت کرنے کے لیے تیار نہیں تھی، جس کی وجہ سے شو سے باضابطہ طور پر الگ ہونے میں وقت لگا۔ ماہی وج نے اعتراف کیا کہ اس وقت وہ خود بھی شو چھوڑنے کے لیے مکمل طور پر تیار نہیں تھیں کیونکہ "سحر ہونے کو ہے" ان کے دل کے بہت قریب تھا۔ اداکارہ نے بتایا کہ وہ اس شو سے جذباتی طور پر وابستہ تھیں، اس لیے اسے چھوڑنا ان کے لیے آسان نہیں تھا۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ انہوں نے "بگ باس" میں انٹری کے لیے اپنا سابقہ شو نہیں چھوڑا۔ ان کے مطابق "بگ باس" کا آفر انہیں کافی بعد میں موصول ہوا تھا، جبکہ "سحر ہونے کو ہے"

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,